DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 05-10-2022

اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
1۔گوادر بندرگاہ وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ مثالی تجارتی وسمندری راستہ ہوگی، عارف علوی	آزادی ودیگر اخبارات
2۔ایجوکیشن سیکٹر میں ہمیں دلیرانہ فیصلے کرنے ہونگے، گورنر جان محمد جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
3۔عوام کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنا حکومتی ذمہ داری ہے، احسان شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
4۔وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے وزارتیں دینے کی پیشکش کردی موقف پر قائم ہیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
5۔مشیر داخلہ ضیاء لانگو ہرنائی پہنچ گئے خوست دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کامیاب احتجاجی دھرنا ختم، ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
6۔تعلیم کا حصول استاد کے بغیر ناممکن اساتذہ قوم کے معمار ہیں، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
7۔مواصلات اور تعمیرات کے 303 ملازمین بحالی کردیئے گئے، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ہسپتالوں میں جیل وارڈ نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگر اخبارات
9۔کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپوسینٹر جلد قائم کریں گے، فرح عظیم	جنگ ودیگر اخبارات
10۔پاک فوج ایف سی وسول انتظامیہ کی امدادی کارروائیاں ٹرین سروس جزوی بحال کردی	مشرق ودیگر اخبارات
11۔بلوچستان میں ڈینگی کے مزید 94 کیسز رپورٹ تعداد 130 ہوگئی	مشرق ودیگر اخبارات
12۔13721 متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا، آئی ایس پی آر	سنچری ودیگر اخبارات
13۔کسان اتحاد کا اسلام آباد دھرنا ختم حکومت کی 10 دن میں پیکیج کی یقین دہانی	سنچری ودیگر اخبارات
14۔پنجاب میں زیر تعلیم بلوچ طلباء وطالبات کے ساتھ امتیازی سلوک درست نہیں	مشرق ودیگر اخبارت
15۔سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے صوبائی حکومت سنجیدہ نہیں ہے، جمعیت	جنگ ودیگر اخبرات
16۔بلوچستان کے محب وطن عوام نے صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے بھرپور کردار ادا کیا، سیاسی رہنما	مشرق ودیگر اخبارات
17۔حکومتی نااہلی سے متاثرین بے یارومددگار ہیں، مالک بلوچ	سنچری ودیگر اخبارات

امن وامان

حب میں قبائلی شخصیت کے گھر پر دستی بم حملہ خواتین اور بچوں سمیت 5 زخمی، نال پولیس کی کارروائی، منشیات اسمگلر گرفتار گاڑی سے 25 کلوگرام چرس برآمد، کردگاپ سے بین الصوبائی ڈکیت گروہ کے پانچ افراد کو گرفتار کرلیا گیا، لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے وائس فار بلوچ کی حب میں احتجاج ریلی۔

عوامی مسائل

اوستہ محمد امدادی رقم نہ ملنے کے خلاف سیلاب متاثرین سراپا احتجاج، نوکلی بائی پاس کی مرمت کا کام شروع نہ ہوسکا حادثات میں اضافہ، اوتھل میں مچھروں کی بہتات ملیریا تیزی سے پھیلنے لگا، ہوٹلوں میں فوڈ آئٹمز کے من مانے نرخ صفائی کا فقدان،

مورخہ 05-10-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**زرعی شعبے کی بحالی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ٹھوس یقین دھانیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد کو یقین دلایا ہے کہ سیلاب سے متاثر زرعی شعبے کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں کیونکہ یہی شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا۔نہری نظام ٹیوب ویلز اور سولر سسٹم کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔تباہ شدہ اسٹرکچر کو بحال اور متاثرین کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے پرعزم ہیں زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے وفاقی حکومت کے سامنے مضبوط موقف اختیار کریں گے ان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت نے کسانوں اور کاشتکاروں کو زرعی بیج کھاد اور شمسی توانائی کے نظام کی بحالی کیلئے سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے اگر وفاقی حکومت متاثرہ اضلاع میں زرعی ٹیوب ویلوں کے بجلی کے بلوں کی معافی میں تعاون نہیں کرتی تو صوبائی حکومت خود سے کرے گی۔وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ان کی حکومت نے صوبے کو درپیش اہم مسائل مذاکرات اور مفاہمت سے حل کئے صوبے کے بہترین مفاد میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا ہماری حکومت صوبے کے دیگر مسائل بھی اسی جذبے سے حل کرنے کیلئے پرعزم ہے۔وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے زمینداروں کو ٹھوس یقین دہانیاں کرادی ہیں جو باعث اطمینان ہیں اب پورے حوصلے اور خلوص کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **سیلابی تباہ کاری اور اقوام متحدہ کی تازہ اپیل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی نے "**نصیر آباد کے سیلاب متاثرین وبائی امراض کے شکنجے میں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **سیلاب، بیماریاں ،روابط اور بلوچستان کی ترجمانی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "Polarization and Divergence" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Protecting minorities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ کو پارٹی کے اندر اور باہر سے چیلنجز کا سامنا** " کے عنوان سے میاں عمران کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 05 OCT 2022 Page No. 1

گوادر بندرگاہ وسطی ایشیائی ممالک کیساتھ مثالی تجارتی، زمینی و سمندری راستہ ہوگی، عارف علوی

سی پیک کے تحت تیار کیے جانے والے پانچ خصوصی اقتصادی زونز میں جدید ترین انفراسٹرکچر ہوگا

حکومت پاکستان کے خصوصی اقتصادی زونز میں صنعت کے قیام کے لیے تمام ضروری سہولتیں فراہم کرے گی، صدر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے دوسرے مرحلے کے تحت ملک بھر میں بنائے جانے والے خصوصی اقتصادی زونز سے پاکستان کی صنعتی ترقی میں مزید اضافہ ہوگا اور پاکستان

(بقیہ نمبر32 صفحہ نمبر2 پر)

کے ٹرانسپورٹ کے شعبہ، انفراسٹرکچر اور توانائی کی ترقی میں بھی مدد ملے گی، سی پیک نے پاکستان کو عالمی معیار کا روڈ نیٹ ورک تیار کرنے میں مدد فراہم کی ہے جس سے نہ صرف اندرونی رابطوں میں بہتری آئے گی بلکہ خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ تجارتی روابط بڑھانے میں بھی مدد ملے گی۔ صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار منگل کو یہاں ایوان صدر میں پاک۔چین اقتصادی راہداری کے عنوان سے تیسری گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے تحت تیار کیے جانے والے پانچ خصوصی اقتصادی زونز میں جدید ترین انفراسٹرکچر ہوگا اور حکومت پاکستان کے خصوصی اقتصادی زونز میں صنعت کے قیام کے لیے تمام ضروری سہولتیں فراہم کرے گی۔ انہوں نے مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ ملک میں کاروبار کرنے کی آسانیوں اور سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے ذریعے پیش کیے جانے والے مواقع سے استفادہ کریں۔ کانفرنس میں پاکستان میں چین کے سفیر نونگ رونگ اور پاکستان آبزرور کے چیف ایڈیٹر فیصل زاہد ملک نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس میں غیر ملکی سفارت کاروں، میڈیا اور تاجر برادری کی نمایاں شخصیات نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ ملک کی سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں، جس نے معروف موبائل فون برانڈز کو پاکستان میں فونز کی تیاری اور اسمبلنگ میں سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دی ہے۔ انہوں نے تاجر برادری پر بھی زور دیا کہ وہ حکومت کی طرف سے وضع کردہ پالیسیوں سے بھرپور استفادہ کریں اور ٹیکس میں چھوٹ، ٹیکس ریفنڈز، انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاروں کی دی جانے والی سہولت جیسی مراعات سے فائدہ اٹھائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 2

ایجوکیشن سیکٹر میں ہمیں دلیرانہ فیصلے کرنے ہونگے، گورنر جمالی

جامعہ بلوچستان میں اساتذہ اور ملازمین کی حاضری یقینی بنائی جائیگی، سینیٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ آنے والی نسلوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ایجوکیشن سیکٹر میں ہمیں دلیرانہ فیصلے کرنے ہونگے، انہوں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کردیا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان میں اساتذہ اور ملازمین کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جائینگے، اس پر کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، یہ بات انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان کے آٹھویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صوبائی سیکرٹری حفیظ جمالی، ایس ایم آئی ٹی کے ممبر عبدالصبور کاکڑ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت تمام سینٹ کے اراکین شریک تھے، قائمقام گورنر بلوچستان کو یونیورسٹی آف بلوچستان کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق بریفنگ دی گئی، اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ سینٹ کا ایک اعزاز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ذمہ داری بھی ہے، سردست وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن مشکل حالات میں یونیورسٹی کے معاملات کو خوش اسلوبی سے چلانے کیلئے جو کاوشیں کررہے ہیں ان میں ہم سب کو مخلصانہ مدد اور تعاون کرنا چاہیے، قائمقام گورنر بلوچستان تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے درمیان مضبوط روابط برقرار رکھنے اور ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنے پر زور دیا گیا، یونیورسٹی آف بلوچستان کے آٹھویں سینیٹ اجلاس کے شرکاء کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کئے گئے۔

مواصلات اور تعمیرات کے 303 ملازمین بحال کردیئے گئے، سردار کھیتران

عوام کو روزگار کی فراہمی اور دیگر سہولیات کی دستیابی ہمارا نصب العین ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمان کھیتران کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں محکمہ کی مجموعی صورتحال سمیت عرصہ دراز سے برطرف ملازمین کی بحالی پر مشتمل اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں سیکرٹری علی اکبر بلوچ، محکمہ کے افسران سمیت ملازمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی صوبائی وزیر مواصلات نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے 303 ملازمین غلط تعیناتی کی شک کی بنیاد پر برطرف کر دیے گئے تھے جس کی مکمل تحقیقات اور اسناد کی چھان بین مکمل ہونے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ مواصلات و تعمیرات کے 303 برطرف ملازمین بحال کردیے گئے ہیں جس پر ہم پوری کابینہ کے مشکور ہیں سردار کھیتران نے کہا کہ عوام کو روزگار کی فراہمی اور دیگر سہولیات کی دستیابی ہمارا نصب العین ہے جبکہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں یہاں کے عوام کو روزگار کی فراہمی کے لیے سنجیدگی سے کوشاں ہے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے تمام تر اقدامات کیے جائیں گے تاہم اجلاس میں اس امر سے بھی اتفاق کیا گیا کہ محکمہ مواصلات سے منسلک تمام ملازمین اپنی قانونی و اخلاقی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود کو فوقیت دیں گے۔ اس موقع پر موجود ملازمین نے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور موجودہ صوبائی حکومت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

عوام کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنا حکومتی ذمہ داری ہے، احسان شاہ

ڈاکٹرز اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے پوری کریں، وزیر صحت کا مفتی محمود ہسپتال کا دورہ، موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے مفتی محمود اسپتال کچلاک کا دورہ کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری ملک نعیم بازئی ان کے ہمراہ تھے۔ احسان شاہ نے مفتی محمود اسپتال کے تمام یونٹس کا تفصیلی دورہ کیا۔ ایم ایس آفس میں اجلاس کی صدارت کی اور اسٹاف کی حاضری کے بارے میں معلومات لیں۔ اس موقع پر وزیر صحت نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سرکار خطیر رقم خرچ کرکے عوام کی فلاح و بہبود اور سہولیات کے لئے اسپتال کی بلڈنگ بناتی ہے پھر کروڑوں روپے ڈاکٹر کی پڑھائی اور ٹریننگ پر خرچ ہوتے ہیں تاکہ بلوچستان کے عوام کو علاج معالجے کی بہترین اور مفت سہولیات میسر آئیں۔ حکومت بلوچستان، محکمہ صحت اور وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی کوشش ہے کہ صوبے کے عوام کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات مفت فراہم کی جائیں اور یہ تب ممکن ہوگا جب اسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹر اپنی ذمہ داری پوری ایمانداری سے نبھائیں گے۔ اس موقع پر ملک نعیم بازئی نے کہا کہ ہم سید احسان شاہ کے شکر گزار ہیں کہ وہ اسپتالوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں اور جب سے صحت کا قلمدان سنبھالا ہے محکمے میں بہتری آئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 3

مشیر داخلہ ضیاء لانگو ہرنائی پہنچ گئے، خوست دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کامیاب، احتجاجی دھرنا ختم

ہرنائی واقعہ کے شہداء اور زخمی افراد کے لواحقین کو حکومتی معاوضہ کی ادائیگی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دیدی گئی ہے، میر ضیاء لانگو

دھرنا کمیٹی کے دیگر مطالبات کے حل کیلئے مشیر داخلہ اور اعلیٰ سول انتظامیہ و دھرنا کمیٹی پر مشتمل کمیٹی قائم آرڈر دھرنا میں پیش کیا

یہاں باربار آنے کا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ صوبائی حکومت کو آپ لوگوں کے دکھ درد کا احساس ہے، مشیر داخلہ کا اظہار خیال

مشیر داخلہ میر ضیاء باقی ماندہ مسائل کے حل سمیت ہرنائی کو دوبارہ امن کا گہوارہ بنانے میں کردار ادا کریں گے، ارکان دھرنا کمیٹی

کوئٹہ ہرنائی (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) صوبائی مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو خوست احتجاجی دھرنے کے...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 9 پر

شرکاء سے ملاقات کیلئے ہرنائی پہنچ گئے، اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام رکن صوبائی اسمبلی اصغرخان ترین بھی ان کے ہمراہ تھے، مشیر داخلہ نے ہرنائی کے علاقے خوست میں جاری دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کیے اور خوست میں 52 روز سے جاری دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کیے۔ مذاکرات کامیاب ہونے کے بعد دھرنا کمیٹی نے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کردیا مشیر داخلہ نے اس موقع پر کہا کہ یہاں بار بار آنے کا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ صوبائی حکومت کو آپ لوگوں کے دکھ درد کا احساس ہے مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ شہید اور زخمی افراد کے لواحقین کو صوبائی حکومت نے معاوضہ ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت تھی کہ دھرنے کو افہام و تفہیم اور پرامن ماحول میں ختم کیا جائے مشیر داخلہ نے 52 روز سے جاری دھرنا ختم کرنے پر شرکاء کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر دھرنے کے شرکاء کمیٹی نے مشیر داخلہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ دھرنا کمیٹی کے ارکان نے اس امر کا اظہار کیا کہ مشیر داخلہ میر ضیاء باقی ماندہ مسائل کے حل سمیت ہرنائی کو دوبارہ امن کا گہوارہ بنانے میں کردار ادا کریں گے۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ہرنائی واقعہ کے شہداء اور زخمی افراد کے لواحقین کو حکومتی معاوضہ کی ادائیگی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دیدی گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہدایت کی تھی کہ ہرنائی دھرنے کو افہام و تفہیم اور پرامن ماحول میں ختم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہرنائی کے علاقے خوست میں جاری دھرنا کمیٹی سے کامیاب مذاکرات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دھرنے کے شرکاء نے کامیاب مذاکرات کے بعد 52 روز سے جاری دھرنا ختم کردیا۔ اس سے قبل دھرنا کمیٹی اور مشیر داخلہ کے درمیان کامیاب مذاکرات ہوئے جس پر دھرنا کمیٹی نے دھرنے ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ اس موقع پر مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ شہید اور زخمی افراد کے لواحقین کو حکومتی معاوضہ کی ادائیگی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دے دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہدایت کی تھی کہ دھرنے کو افہام و تفہیم اور پرامن ماحول میں ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں بار بار آنے کا مقصد یہی ہے کہ حکومت بلوچستان کو عوام کے دکھ درد کا احساس ہے 52 روز سے جاری دھرنا ختم کرنے پر دھرنے پر بیٹھے شرکاء کا مشکور ہوں۔

وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے وزارتیں دینے کی پیشکش کر دی، موقف پر قائم ہیں، مولانا عبدالواسع

سردار اختر جان مینگل سے ملاقات کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام کو آگاہ کردیا

وزیراعلیٰ بلوچستان کی چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی کے ہمراہ صوبائی امیر جمعیت سے ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

اگر اقتدار کے شوقین ہوتے تو کب سے اقتدار میں ہوتے مگر ہم اصولوں پر سودا بازی نہیں کرینگے' مولانا واسع کی بات چیت

کوئٹہ (اے این این، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان اور جمعیت علماء اسلام کے درمیان حکومت میں شامل ہونے سے متعلق ڈیڈلاک ختم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے جمعیت کو وزارتیں دینے کی پیشکش کردی اور بلوچستان نیشنل پارٹی سے ملاقات کے حوالے سے

بھی صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام مولانا عبدالواسع کو آگاہ کردیا اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے...... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

جمعیت علماء اسلام اور بی این پی کو باقاعدہ حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دے دی ذرائع کے مطابق گزشتہ شب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی ملاقات میں حاجی نواز کاکڑ بھی موجود تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیئرمین سینیٹ نے جمعیت علماء اسلام کو حکومت میں شامل ہونے کے حوالے سے اہم وزارتیں دینے کی پیشکش کردی اور بی این پی مینگل کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے ملاقات کے حوالے سے ان کو آگاہ کردیا گیا مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا جو موقف شروع میں تھا اب بھی وہی موقف ہے اور اس موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ عوام کی خدمت کیلئے سیاست کی ہے اگر اقتدار کے شوقین ہوتے تو کب سے اقتدار میں ہوتے مگر ہم اصولوں کی سودا بازی نہیں کرینگے۔ جمعیت علماء اسلام نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بلوچستان حکومت میں شامل ہونے سے متعلق کرین سگنل دے دیا تاہم بی این پی اور جمعیت علماء اسلام کی مرکزی قیادت کی مشاورت اور فیصلے کے بعد ہی دونوں جماعتیں حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا اعلان کریں گی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع سے ملاقات کی جس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی اور بی اے پی کے پارلیمانی اراکین بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور جمعیت علماء اسلام کی بلوچستان حکومت سے متعلق مشاورت کی گئی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ملاقات میں جمعیت علماء اسلام کی جانب سے بلوچستان حکومت میں شامل ہونے سے متعلق گرین سگنل دے دیا گیا ہے جبکہ مولانا عبدالواسع نے وزیراعلیٰ کو حکومت میں شامل ہونے سے متعلق اپنی شرائط سے بھی آگاہ کیا ہے خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں جانب سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق جمعیت علماء اسلام اور بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی قیادت کی ملاقات بھی جلد متوقع ہے جس میں وہ حکومت میں مشترکہ طور پر شامل ہونے یا نہ ہونے سے متعلق حتمی فیصلہ کریں گے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیراعلیٰ متعدد بار جمعیت علماء اسلام اور بی این پی کو حکومت میں شمولیت کی دعوت دے چکے ہیں کہ وہ آئیں اور صوبے کی بہتری میں اپنا کردار ادا کریں۔

تعلیم کا حصول استاد کے بغیر ناممکن

اساتذہ قوم کے معمار ہیں، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (آن لائن) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد...... بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

خان دمڑ نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 4

کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپو سینٹر جلد قائم کریں گے، فرح عظیم

وزیراعلیٰ کاروباری طبقے کو سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم، ارکان چیمبر و صحافیوں کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ بزنس کمیونٹی کسی بھی معاشرے میں معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے، بلوچستان کی معاشی ترقی میں بزنس کمیونٹی کا کردار قابل تحسین ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کاروباری طبقے کو سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں جلد کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپو سینٹر قائم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے دورے کے موقع پر ارکان چیمبر و صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف سمال ٹریڈرز کے صدر ولی محمد نورزئی، سینئر نائب صدر عبدالخالق آغا، نائب صدر نوید یوسف راجپوت، نسیم الرحمان ملاخیل، ندیم خان، ڈاکٹر فرحت، اسد نورزئی، ملک ندیم کاسی، عبدالباقی کاکڑ، حاجی سلام صراف، ماسٹر نادر، میر مراد و دیگر بھی موجود تھے۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں اس ضمن میں جلد کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپو سینٹر قائم کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کے وفد کی جلد وزیراعلیٰ سے ملاقات کروائیں گی تاکہ بزنس کمیونٹی براہ راست وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کرے۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ کاروباری طبقہ بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے جو قابل ستائش ہے۔ تقریب کے اختتام پر ارکان چیمبر کی جانب سے ترجمان صوبائی حکومت کو اعزازی شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

فرح عظیم شاہ کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹریز کی ایگزیکٹو ممبر منتخب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈر اینڈ سمال انڈسٹری کے انتخابات برائے سال 2002-23 مکمل ہوگئے، ایگزیکٹو باڈی نے خواتین کی مخصوص نشست پر خاتون سیاسی رہنما و بزنس کمیونٹی کی رہنما ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ کو ایگزیکٹو ممبر برائے سال 2022-23 نامزد کردیا۔

ہسپتالوں میں جیل وارڈ نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، صوبائی محتسب

قیدیوں کو بہتر علاج و معالجے کی سہولیات فراہم کرنا جیل انتظامیہ محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کی اہم ترین ذمہ داریوں میں شامل ہے، نذر محمد بلوچ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ جیلوں میں موجود قیدیوں کو بہتر علاج و معالجے کی سہولیات فراہم کرنا جیل انتظامیہ محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کی اہم ترین ذمہ داریوں میں شامل ہے لہٰذا اس ضمن کوئٹہ کے سب سے بڑے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں جیل وارڈ کا قیام ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی ایم سی ہسپتال کوئٹہ میں عارضی جیل وارڈ کے قیام اور مستقل جیل وارڈ کی تعمیر کیلئے ہسپتال میں مختلف جگہوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پورے صوبے میں کسی بھی ہسپتال میں جیل وارڈ کا نہ ہونا ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے کیونکہ کسی بھی قیدی کے سخت بیمار ہونے کی صورت میں اسے اگر ہسپتال لے جانا ضروری ہوگیا ہو اور ہمارے ہسپتالوں میں جیل وارڈ نہ ہونے کی وجہ قیدی کا علاج نہ ہونا انسانی بنیادی حقوق کی پامالی ہے صوبائی محتسب نے کہا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کی روشنی میں جیل اصلاحات کے حوالے سے وفاقی محتسب کے مرتب کردہ دس سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہم سب کی ذمہ داریوں میں شامل ہے صوبائی محتسب نے مزید کہا کہ جیلوں میں قیدی ہمارے ہی معاشرے کے لوگوں میں سے ہیں جو اپنی کسی غلطی کے نتیجے میں سزا کاٹ رہے ہیں لہٰذا ان قیدیوں کو جیل کے اندر علاج معالجہ و دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی کیلئے ہمیں وفاقی محتسب کے سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے سنجیدہ اقدامات کرنے ہوں گے دوران اثناء صوبائی محتسب بلوچستان نے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف سائیکاٹری اینڈ بیہیوریل سائنسز میں عارضی و مستقل جیل وارڈ کیلئے مختلف جگہوں کا معائنہ کیا اس موقع پر [illegible] شجاع الدین کاسی ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ سید منور ہاشمی سید احمد شاہ و دیگر موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

پاک فوج، ایف سی و سول انتظامیہ کی امدادی کارروائیاں، ٹرین سروس جزوی بحال کردی

بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں، اداروں کی جانب سے این ایچ اے کی بھرپور مدد

صحبت پور کے بیشتر نشیبی علاقوں سے پانی کا اخراج کرلیا گیا، دیگر علاقوں سے بھی سیلابی پانی کے اخراج کیلئے اقدامات جاری ہیں

مختلف ریلیف کیمپوں میں پکا ہوا کھانا، پینے کا پانی اور راشن تقسیم، متاثرہ اضلاع میں امراض سے بچاؤ کیلئے میڈیکل کیمپ میں معائنہ

کوئٹہ (این این آئی) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13721 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے اسکے علاوہ سی کے سول...... بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول قلعہ عبداللہ، سبی، بولان، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 1175 راشن کے پیکس، 25266 پانی کی بوتلیں، 11216 کلوگرام اشیاء خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے۔

پاک فوج کی جانب سے فلٹریشن پلانٹ، سٹیلائزر اور واٹر چلر کی تنصیب

کوئٹہ (این این آئی) پاک فوج کی جانب سے پاک ایران سرحد پر باضابطہ بارڈر کراسنگ پوائنٹ گبد ریمدان...... بقیہ نمبر 18 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 18 صفحہ 10 پر

(پی پی 250) پر زائرین، سیاحوں اور کاروباری برادری کی سہولت کے پیش نظر ریورس اوسموسس فلٹریشن پلانٹ، سٹیلائزر اور واٹر چلر کی تنصیب۔ تفصیلات کے مطابق گبد ریمدان (پی پی 250) پاک ایران سرحد پر باضابطہ بارڈر کراسنگ پوائنٹ، صاف پانی جیسی اہم اور ناگزیر انسانی بنیادی ضرورت سے یکسر محروم تھا۔ سال بھر تاجر برادری اور خاص طور پر اربعین میں زائرین اور سیاحوں کی آمد کے پیش نظر آئی جی ایف سی 44 انفنٹری ڈویژن کی خصوصی ہدایت پر پاک فوج نے ترجیحی بنیادوں پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے نہ صرف ریورس اوسموسس فلٹریشن پلانٹ کا انتظام کیا بلکہ صاف اور ٹھنڈے پانی کی بلاتعطل فراہمی کے لئے سٹیلائزر اور واٹر چلر کی تنصیب بھی کی۔ مختلف قسم کے واٹر فلٹریشن سسٹم میں ریورس اوسموسس سب سے زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ RO پلانٹ پینے کے پانی سے آلودہ مادوں کو دور کرنے میں انتہائی موثر ہے کیونکہ یہ 98 فیصد تک پانی کو صاف کر سکتا ہے۔ آر او پلانٹ توانائی کی لاگت کو بھی بچاتا ہے۔ گبد ریمدان (پی پی 250) میں RO پلانٹ کی افتتاحی تقریب میں پاک فوج، ایف سی، سول انتظامیہ کے نمائندوں کے علاوہ مقامی عمائدین نے بھی شرکت کی اور زائرین، سیاحوں اور کاروباری برادری کو صاف پانی سے متعلق درپیش دیرینہ مسئلے پر خصوصی توجہ کے لئے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا اور اسے عوام سے والہانہ محبت اور شفقت کا منہ بولتا ثبوت قرار دیا۔

بلوچستان میں ڈینگی کے مزید 94 کیسز رپورٹ، تعداد 130 ہوگئی

لسبیلہ سے 66، کیچ سے 22 اور گوادر سے 6 ڈینگی کے کیسز سامنے آئے ہیں، محکمہ صحت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ڈینگی کے مزید 94 کیسز رپورٹ، رواں ہفتے ڈینگی سے متاثر ہونے والے افراد کی تعداد 130 ہوگئی۔ محکمہ صحت بلوچستان کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ سے 66، کیچ سے 22 اور گوادر سے...... بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

6 ڈینگی کے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد اب تک مجموعی طور پر رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 3709 ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق صوبے میں ایک ہفتے کے دوران 130 افراد ڈینگی سے متاثر ہوئے ہیں جن میں سے 88 کا تعلق لسبیلہ 36 کا کیچ جبکہ 6 کا تعلق گوادر سے ہے۔

13721 متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا، آئی ایس پی آر

1175 راشن پیک، 25266 پانی کی بوتلیں، 11216 کلو خوردنی اشیا بھی فراہم کی گئیں

کوئٹہ (پ ر) سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی سول انتظامیہ کے ہمراہ امدادی کاروائیاں جاری ہیں، آئی ایس پی آر کے مطابق سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب (باقی صفحہ 7 نمبر 12)

متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13721 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول قلعہ عبداللہ، سبی، بولان، آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 1175 راشن کے پیکس، 25266 پانی کی بوتلیں، 11216 کلوگرام اشیائے خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے جبکہ 8633 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، ٹینٹ، مچھردانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلکشن پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکھٹا کیا جا رہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 58 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 6316 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلیے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ سیلاب کی وجہ سے معطل ہونے والا ٹرین آپریشن بھی جزوی طور پر بحال کر دیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل بھی جاری ہے۔ صحبت پور کے بیشتر نشیبی علاقوں سے پانی کا اخراج کر لیا گیا ہے۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کسان اتحاد کا اسلام آباد دھرنا ختم، حکومت کی 10 دن میں پیکیج کی یقین دہانی

کسان اتحاد کے نمائندہ وفد کی وزیراعظم سے ملاقات، مطالبات پر شہباز شریف نے کمیٹی بنادی جو آج کسانوں کے معاملات دیکھے گی

فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز اور موجودہ بجلی بلوں کی ادائیگی موخر کرنے کے مطالبات بھی منظور، کسان اتحاد کے شرکاء گھروں کو روانہ ہو گئے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی حکومت اور کسان اتحاد کے مذاکرات کامیاب ہو گئے، حکومت کی جانب سے آئندہ دس دنوں میں کسان پیکیج کے اعلان کی یقین دہانی اور فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز اور موجودہ بجلی بلوں کی ادائیگی کو موخر کرنے کے مطالبات بقیہ نمبر 8 1 صفحہ 7 پر

کی منظوری کے بعد دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا جبکہ کسانوں کے مطالبات پر وزیراعظم نے کمیٹی بنادی ہے جو آج سے کسانوں کے ساتھ بیٹھ کر معاملات دیکھے گی۔ کسان اتحاد اور وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے بعد وزیرداخلہ رانا ثنااللہ کسانوں کے دھرنے میں پہنچے جہاں شرکاء سے خطاب میں رانا ثنااللہ نے بتایا کہ کسانوں کے مطالبات پر وزیراعظم نے کمیٹی بنادی ہے

کمشنر مکران کی ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیاری مکمل کرنے کی ہدایت

منصوبوں کو ہر حالت میں مقررہ ٹائم پر مکمل کیا جائے اور اس حوالے سے کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز نہ کیا جائے

اپنے علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنا ہماری ذمہ داری میں سرفہرست ہونا چاہئے، اجلاس سے خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) کمشنر مکران ڈویژن سید فیصل احمد کی صدارت میں ضلع کیچ کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس کمشنر مکران آفس تربت میں منعقد ہوا، اس موقع پر تربت سٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر، بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ اور تربت بلیدہ روڈ پروجیکٹ مجیب الرحمن بلوچ، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ پی اینڈ ڈی خالد حسین، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل محمد جان ڈپٹی سمیت محکمہ بی اینڈ آر کے انجینئر عادل بلوچ، اے کنسلٹنٹ، افضل ایسوی ایٹس اور دیگر متعلقہ اداروں کے انجینئرز بھی اجلاس میں شریک تھے، اس دوران بقیہ نمبر 84 صفحہ 7 پر

کمشنر مکران اور پروجیکٹ ڈائریکٹر سید فیصل احمد کو تربت سٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹ، بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ اور تربت بلیدہ روڈ پروجیکٹ کے کاموں کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی، کمشنر مکران سید فیصل احمد نے ان پروجیکٹس پر مامور مختلف اہلکاروں کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں کو ہر حالت میں مقررہ ٹائم پر مکمل کیا جائے اور اس حوالے سے کام کے معیار پر ہرگز کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے، انہوں نے کہا کہ اگر کام کے حوالے سے کسی شخص کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ مجھ سے اس معاملے کو ضرور ڈسکس کرے، اور اس دوران انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اپنے علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنا ہماری ذمہ داری میں سرفہرست ہونا چاہیے تاکہ ان منصوبوں کے ثمرات سے صحیح معنوں میں عوام مستفید ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 2 B. Dated: 05 OCT 2022 Page No. 5-B

ڈی سی قلات کے تبادلہ کیخلاف آل پارٹیز کا احتجاج' قومی شاہراہ پر دھرنا

مہر اللہ بادینی کا تبادلہ سیاسی بنیادوں پر کیا گیا' قبول نہیں کرینگے' رہنماؤں کا خطاب

قلات (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کے تبادلے کے خلاف سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کا احتجاج، دھرنا دیکر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کردی۔ تفصیلات کے مطابق قلات آل پارٹیز کی جانب سے ڈپٹی کمشنر قلات مہر اللہ بادینی کے تبادلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دیکر نیشنل ہائی وے کو مڈوے کے مقام پر ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بلاک کردیا، اس موقع پر مظاہرین سے جمعیت علماء اسلام کے شفیق الرحمٰن شاہ، حافظ الرحمان شاہ، حافظ محمد قاسم فاروقی، بی این پی کے میر قادر بخش مینگل، احمد نواز بلوچ، پی پی پی کے کامریڈ عبدالواحد چندرانی ودیگر سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی وہ واحد ڈپٹی کمشنر ہے جو مکمل غیر جانبداری سے اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں، بلاتفریق ہر شخص کے مسائل سنتے اور ان کے حل کے لئے اپنے وسائل بروئے کار لاتے رہے ہیں، حالیہ سیلابی صورتحال میں پورے ضلع قلات میں سیلاب متاثرین کی بلا رنگ ونسل خدمت کی ہے، ایسے شریف اور ایماندار قابل افسر کا تبادلہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کیا گیا جو سیاسی بنیادوں پر کیا گیا ہے اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، کسی بھی ڈی سی کو اس لئے بھیجا جاتا ہے تاکہ وہ مفاد عامہ کا کام کرے ہم قلات والے ڈی سی مہر اللہ بادینی کا تبادلہ منسوخ کرنے تک احتجاج کرتے رہیں گے، اس موقع پر اے ڈی سی و دیگر افسران کی اس یاد دہانی پر احتجاج ختم کردیا گیا۔

وزیراعلیٰ بزنجو کو جام کمال سے ملاقات مہنگی پڑگئی، تبدیلی کی ہوائیں چلنے لگیں

باپ میں اندرون خانہ نئے پارلیمانی لیڈر کے چناؤ کیلئے مشاورت، رواں ماہ میں چناؤ متوقع ہے

اسلام آباد (طاہر خلیل) وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو کو سابق وزیراعلیٰ جام کمال سے ملاقات مہنگی پڑگئی، فرینڈلی اپوزیشن وزیراعلیٰ سے ناراض ہے اور بلوچستان میں ایک مرتبہ پھر تبدیلی کی ہوائیں چلنے لگیں۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ قدوس بزنجو اور جام کمال کے درمیان ہونیوالی ملاقات کے بعد بلوچستان میں ایک مرتبہ پھر سیاست گرم دکھائی دینے لگی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ ملاقات وزیراعلیٰ بلوچستان کیلئے مشکلات کا سبب بن رہی ہے لیکن بتایا جارہا ہے کہ بی اے پی ارکان کی قابل ذکر تعداد وزیراعلیٰ کی جانب سے "فرینڈلی" اپوزیشن کے ارکان کو زیادہ اہمیت دینے سے ناراض ہے، جبکہ جام کمال کی سربراہی میں بی اے پی کا ایک دھڑا پہلے سے ان کیخلاف موجود ہے اور چند ماہ قبل عدم اعتماد کی تحریک پیش کرچکا ہے جو ناکام رہی، مبصرین کا ماننا ہے کہ وزیراعلیٰ اپنی مشکلات کو کم کرنے کیلئے جے یو آئی کو حکومت میں شامل کرنے کی باقاعدہ دعوت دے چکے ہیں اور توقع کی جارہی تھی کہ جے یو آئی حکومت میں شامل ہوگی اور انکے ارکان وزارت کا حلف اٹھائیں گے جبکہ حکومت میں شامل بی اے پی کے چند وزراء کو فارغ کرکے انکی جگہ جے یو آئی شامل ہوگی، اس کیلئے جے یو آئی نے اپنی شرائط بھی پیش کی تھیں تاہم جام کمال سے وزیراعلیٰ کے ملاقات کے بعد اپوزیشن جماعتوں بی این پی اور جے یو آئی ناراضی کے ساتھ اس بات کا اظہار کرچکے ہیں کہ جام کمال نے اپنے دور حکمرانی کے دوران اپوزیشن پر دھاوا بولا بکتر بند گاڑیاں چلائیں اور انکے خلاف انتقامی کاروائیاں ہوئیں، اپوزیشن کو جیل بھی جانا پڑا لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی پارٹی اراکین اور اپوزیشن کو اعتماد میں لیئے بغیر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال سے ملاقات کرکے مفاہمت کی پیشکش کرکے اپنے لئے اپوزیشن اور دیگر اتحادیوں کی ناراضی مول لی ہے۔ جبکہ تازہ اطلاع ہے کہ جے یو آئی بھی حکومت میں شامل نہیں ہورہی بی این پی کے سربراہ اختر جان مینگل بھی قدوس بزنجو سے ناراض دکھائی دیتے ہیں جس کا اظہار وہ میڈیا سے گفتگو کے دوران کرچکے ہیں۔ قدوس بزنجو اور جام کمال کے درمیان ملاقات نے وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کو فرینڈلی اور اتحادی اپوزیشن کی حمایت سے محروم کرکے سابق وزیراعلیٰ جام کمال ایک لحاظ سے شطرنج کی اچھی چال چلنے میں کامیاب ہوئے ہیں، جبکہ پی ٹی آئی اور اے این پی کا ایک دھڑا پہلے سے وزیراعلیٰ سے فاصلہ اختیار کرچکا ہے اسلام آباد کی خبر ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی میں اندرون خانہ نئے پارلیمانی لیڈر کے چناؤ کیلئے صلاح ومشورہ جاری ہے، اور توقع ہے رواں ماہ کے دوران بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان اسمبلی نئے نیا پارلیمانی لیڈر کا چناؤ کرسکتے ہیں، قدوس بزنجو اس وقت بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر بھی ہیں بی اے پی کے 24 ارکان صوبائی اسمبلی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 6

پنجاب میں زیر تعلیم بلوچ طلباء و طالبات کیساتھ امتیازی سلوک درست نہیں، سردار اختر مینگل

بند اسکالرشپ کو بحال کیا جائے، طلباء و طالبات کی مخصوص نشستوں کے کوٹے پر لی گئی فیسوں کی واپسی یقینی بنائی جائے، سربراہ بی این پی

فلی فنڈڈ اسکالرشپس کی بحالی ہاسٹل کی الاٹمنٹ، بلوچ طلباء کیساتھ امتیازی سلوک سمیت تمام مسائل حل کئے جائیں، گورنر پنجاب سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ پنجاب میں بلوچستان کے طلباء و طالبات کے بند اسکا...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

لرشپ بحال کیا جائے، بلوچ طلباء و طالبات کیساتھ امتیازی سلوک مخصوص نشستوں کوٹے پر لی گئی فیسوں کی واپسی اور دیگر مسائل کو حل کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو گورنر پنجاب انجینئر محمد بلیغ الرحمن سے گفتگو کرتے ہوئے کیا سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے طلباء و طالبات کے مسائل سے گورنر پنجاب کو تفصیلی آگاہ کیا، انہوں نے کہا کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور جہاں کم وبیش ایک ہزار بلوچستان کے طلباء و طالبات زیر تعلیم ہے انکے فلی فنڈڈ اسکالرشپس کی بحالی ہاسٹل کی الاٹمنٹ، بلوچ طلباء کیساتھ امتیازی سلوک سمیت تمام مسائل حل کیے جائیں، گورنر پنجاب نے سردار اختر جان مینگل کو یقین دلایا کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور بلوچستان کے طلباء و طالبات کو درپیش مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی، آئندہ بلوچستان کے طلباء و طالبات کو کوئی شکایت نہیں ہوگی تعلیم کے ذریعے ہی ترقی کے منازل طے کیے جاسکتے ہیں جن مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے وہ تمام مسائل حل کیے جائیں گے، جس پر سردار اختر مینگل نے گورنر پنجاب انجینئر محمد بلیغ الرحمان کا شکریہ ادا کیا۔

سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت سنجیدہ نہیں، جے یو آئی

متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور، حکمرانوں کو اسلام آباد سے فرصت نہیں

ہزاروں سیلاب متاثرہ خواتین اور بچے بیماریوں میں مبتلا، اور کئی لقمہ اجل بن چکے ہیں

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت سنجیدہ نہیں ہے سردی کی آمد کے بعد بھی عوام کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں صوبے کے...... بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

انجینئرنگ اور وزراء کو اسلام آباد سے فرصت نہیں ہے نصیر آباد، جعفر آباد اور دیگر علاقوں میں بیماریاں پھیلنے سے ہزاروں کی تعداد میں خواتین اور بچے شکار ہیں صوبائی حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کررہے جمعیت علماء اسلام اس بارے لائحہ عمل طے کررہی ہے اگر متاثرہ افراد کو کچھ بھی ہوا تو اس کے تمام تر ذمہ داری صوبائی حکومت اور ان کے وزراء پر عائد ہوگی صوبائی بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان کے عوام گزشتہ کئی سالوں سے خشک سالی کا شکار ہے اور ہزاروں ایکڑ پر مشتمل باغات اور فصلات خشک ہو چکے تھے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت کا آغاز ہوا تو نااہل حکمرانوں کی جانب سے کئی منصوبے مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں ایکڑ پر آباد فصلات اور باغات تباہی کا شکار ہوئے اور کئی علاقوں میں ڈیم ٹوٹ چکے ہیں ڈیم ٹوٹنے میں ملوث افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور معاملے کو صوبائی حکومت نے سازش .... دفع کردیا جس کی وجہ سے سب سے زیادہ غریب عوام متاثر ہوئے اور سردی کی آمد کے بعد بلوچستان کے شمالی علاقوں میں سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

سیستان بلوچستان میں بلوچوں کی جانوں کے ضیاع پر افسوس ہے، نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے جاری بیان میں ایران سیستان بلوچستان میں بلوچوں پر ایرانی...... بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

سیکورٹی فورسز کیجانب سے تشدد کی خبروں پر شدید افسوس کا اظہار کیا۔ نیشنل پارٹی کو قیمتی جانوں کے ضیاع پر بے حد افسوس اور تشویش ہے پرامن احتجاج کو روکنے کیلئے تشدد کا راستہ اپنانا اور انسانی زندگی کو بے وقعت کرنا منفی اقدام ہے۔ ایرانی حکام سیستان و بلوچستان میں عوام کے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور سیکورٹی فورسز کو قانون کے دائرے میں لائیں۔ بیان میں ایران میں عورتوں پر ہونے والے واقعات اور حکومتی تشدد سے خواتین کی ہلاکتوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔

نصیب اللہ مری کیخلاف بیان غیر مناسب اور من گھڑت ہے، تحریک انصاف

کاہان کی بربادی کے ذمہ دار نصیب اللہ مری نہیں، وہ آباد کاری کیلئے اولین صف رہیں گے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ خان مری کے خلاف جاری ہونے والے بیان...... بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایک سیاسی شخصیت کی جانب سے جاری ہونے والا بیان غیر مناسب من گھڑت ہے اور حقائق سے منافی ہے اس طرح کے غیر سنجیدہ بیانات دینے سے گریز کرنا چاہئے، جس میں بغیر کسی ثبوت کے پاکستان تحریک انصاف کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ خان مری کو ذاتی عناد پر تنقید کا نشانہ بنا کر الزامات لگائے گئے ہیں کوہلو کا علاقہ کاہان گزشتہ کئی سالوں سے ویران اور غیر آباد ہے کوہلو کے باشعور عوام بہتر جانتے ہیں کہ کاہان کو ویران اور غیر آباد کرنے میں کونسی شخصیات شامل تھیں ماضی میں کئی مرتبہ کاہان اور کوہلو سے منتخب نمائندے صوبائی وزیر بھی رہ چکے ہیں پورے علاقے کو نظرانداز کرتے رہے اور اپنے ذاتی مفادات کیلئے علاقے کو پسماندہ چھوڑ دیا تا حال کوہلو سے کاہان تک ایک پکی سڑک نہیں بن سکی ہے 2002 سے لیکر 2013 تک جب ضلع میں امن وامان کے حالات انتہائی خراب تھے اور بالخصوص کاہان میں دشمنوں سے علاقے کے لوگوں کے گھر تباہ ہوئے اور روزگار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا اس وقت کوہلو اور کاہان کے نمائندے کہاں غائب تھے پارلیمانی لیڈر میر نصیب اللہ خان مری کی پورے علاقے کیلئے خدمات قابل تعریف ہے کوہلو اور کاہان کے عوام اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ نصیب اللہ خان مری کے دور میں سب سے زیادہ ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ملے ہیں بلا امتیاز رنگ و نسل لوگوں کے فلاح و بہبود کیلئے ترقیاتی اسکیمات پر کام کا سلسلہ جاری ہے کوہلو سے کاہان اور کاہان سے ... سڑک کی منظوری ہو چکی ہے کاہان، ... جنت علی، ... اور دیگر علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیمات و دیگر صاف پانی کی فراہمی کا وعدہ پورا کردیا، حالیہ شدید بارشوں سے متاثرہ افراد تک ضروری اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی اور بروقت امداد پہنچایا سیلاب کے بعد کاہان کے سڑکوں کی بحالی اور متاثرین تک امدادی سامان پہنچانے کی ذمہ داری پوری ایمانداری سے نبھائی، پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے بیان میں مزید کہا گیا کہ کاہان کی آبادکاری کیلئے ہمیشہ کی طرح ہم اولین صف میں کھڑے ہونگے، میر نصیب اللہ مری اپنی قوم کی دوبارہ آبادکاری میں شروع دن سے ہراول دستے میں شامل ہیں کوہلو اور کاہان میں ترقیاتی منصوبوں سے لوگ آباد ہوں گے جس کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں جاری ہونے والے بیان پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ گزشتہ انتخابات میں کوہلو کے عوام نے ہزاروں ووٹوں کی برتری سے میر نصیب اللہ مری کو منتخب کیا ہے مگر کچھ لوگ ترقیاتی کاموں سے بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے ہیں اور بلاجواز تنقید کر رہے ہیں جو کہ قابل مذمت ہے۔

بلوچستان کے محب وطن عوام نے صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے بھرپور کردار ادا کیا، سیاسی رہنما

اندرون بلوچستان بارشوں و سیلاب نے زراعت و انفرا اسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچایا، شعبوں کی بحالی اولین ترجیح ہے، منظور کاکڑ

زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ شدید متاثر ہوا ہے ان متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے بھرپور اقدامات کیے جائیں، میر شفیق مینگل

کوئٹہ (اے این این) جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمن مینگل نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری و سینیٹر منظور خان کاکڑ سے اسلام آباد میں اہم ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال اور سیلاب صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا گزشتہ روز جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمن مینگل اور نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی...... بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

نے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری منظور احمد کاکڑ سے ملاقات کی ملاقات میں ملک اور خاص کر بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی گئی اس موقع پر جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمن مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے عوام محب الوطن ہے اور ہر مشکل گھڑی میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے کردار ادا کیا ہے اور ہر طرح قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کی ہے بلوچستان حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں اس وقت سیلاب سے بلوچستان کے زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ شدید متاثر ہوا ہے ان متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے بھرپور اقدامات کیے جائیں۔

معصوموں کو نشانہ بنانے سے بلوچستان آزاد نہیں ہوگا، نواب زہری

حب دستی بم حملہ، 6 زخمی

نامعلوم افراد گھر پر دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے، زخمیوں میں خواتین و بچے شامل، ہسپتال منتقل کردیا گیا، تحقیقات جاری

معصوموں کو نشانہ بنانا بہادری نہیں، ملک و بیرون ملک بیٹھے لوگ جان لیں بلوچوں کو مزید نہیں ورغلا سکتے، نواب ثناء اللہ زہری

حب (نمائندہ ایکسپریس) سٹی ہوٹل کے قریب خیبر سوسائٹی میں نامعلوم افراد کا گھر پر دستی بم حملہ خواتین بچوں سمیت چھ افراد زخمی پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے قبائلی شخصیت کے گھر پہ دستی گرنیڈ پھینکا جس کے نتیجے تین خواتین بچوں سمیت چھ افراد زخمی ہوگئے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء چیف آف جھالاوان وسابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

زہری نے حب میں دستی بم حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانے سے بلوچستان آزاد نہیں ہوگا بلکہ بیرون ملک یا پاکستان میں بیٹھے ننگ و ناموس کے نام پر سیاست کرنیوالوں کی دکانداری ضرور ہوگی، ایک نواب کی حیثیت سے صلاح الدین زہری سمیت بلوچستان میں بسنے والی دیگر تمام اقوام کے لوگ میرے اپنے ہیں اور کسی کو بے گناہ اور معصوم شہریوں پر حملہ آور ہونے کی اجازت نہیں دینگے اپنے بیان میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے حب کے علاقے خیبر سوسائٹی میں ہونیوالے دستی بم حملے کی مذمت کی اور کہا کہ سالگرہ کی تقریب میں بیٹھی خواتین کو نشانہ بنانا کوئی بہادری نہیں اگر حملہ آور خود کو اس قدر بہادر اور آزادی پسند سمجھتے ہیں تو کچھ دیر ٹھہر جاتے تاکہ گھر میں کوئی مرد آتا انہوں نے کہا کہ سالگرہ تقریب میں خواتین پر دستی بم پھینکنا کوئی بہادری نہیں آزادی کے نام پر لڑنے والے اگر بلوچ قوم کے خیر خواہ ہوتے تو تقریب میں مردوں کے پہنچنے کا انتظار کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ننگ و ناموس کے نام پر سیاسی دکانداری چمکانے والے میرے آباؤ اجداد نواب گوہر خان، نواب خان محمد اور نواب نوروز خان کو بھول گئے جنھوں نے خواتین اور بچوں کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور اپنے آباؤ اجداد کے بعد بلوچ قوم کا وارث میں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صلاح الدین زہری میرے قبیلے سے ہیں اور میرا منتظم خاص ہیں صرف صلاح الدین زہری میرا منتظم خاص نہیں بلکہ ایک نواب کی حیثیت سے بلوچستان میں بسنے والی تمام اقوام میرے اپنے ہیں انہوں نے کہا کہ ننگ و ناموس کے نام پر سیاست کرنیوالے کہاں گئے جو کسی نہ کسی بہانے اپنی سیاست کو زندہ رکھنے کیلئے ننگ و ناموس کا نام لیکر سیٹلرز یا دیگر اقوام کو نشانہ بناتے اور بلوچستان میں بسنے والی برادر اقوام کے درمیان نفرت کے بیج بوتے انہوں نے کہا کہ اب وہ دور گیا اپنی سیاسی دکانداری چمکانے کیلئے نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر بھیج دیا جاتا۔ بلوچ نوجوان اب کسی کے دھوکے میں نہیں آئیں گے اور اپنے اچھے اور برے کو سمجھتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں بیرون ملک سے فنڈز لیکر خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانے والوں کے مقاصد اور عزائم کیا ہیں انھوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانے سے ہی آزادی ملتی ہے خواتین اور بچوں پر حملہ آزادی کیلئے نہیں بلکہ بیرون ملک بیٹھے آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے کیا جاتا ہے انھوں نے کہا کہ آزادی کے نام پر سیاست کرنیوالے ڈاکٹر اللہ نذر اور اسلم اچھو کے خاندان کی رہائی کا واقعہ بھول گئے بلوچ قوم کے درمیان اور حقیقت وسچائی اپناتے ہوئے ہی بلوچ قوم کی خیر خواہی کی جاسکتی ہے۔ پاکستان یا بیرون ملک بیٹھ کر بلوچ قوم کی آنکھوں میں دھول جھونک کر سیاست کرنیوالے بلوچوں کے خیر خواہ نہیں غیر ملکیوں کے پیسے پر پلنے والے جان لیں کہ بلوچ قوم کو مزید ورغلا کر دھوکہ نہیں دیا جاسکتا بلوچیت کا لبادہ اوڑھ کر بلوچ قوم کے کشت و خون میں ملوث غداروں کو بے نقاب کرینگے نواب ثناء اللہ خان زہری نے حکومت وقت اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں سے مطالبہ کیا کہ صلاح الدین زہری کی گھر پہ حملہ کرنیوالے افراد سمیت ان کے پشت پناہی کرنیوالوں کو جلد از جلد گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دیں۔

سریاب روڈ منصوبے کی سست روی پر تشویش ہے، کمال بنگلزئی

ہزاروں دکانیں اور گھر مسمار کرکے اب تک حکومت سڑک کی حد کا تعین نہ کرسکی

دکاندار بیروزگار، گرد وغبار سے اہل علاقہ بیماریوں میں مبتلا ہیں، احتجاجی کیمپ میں گفتگو

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر سابق رکن قومی اسمبلی سردار کمال خان بنگلزئی نے سریاب روڈ توسیعی منصوبے کے التواء پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ توسیعی منصوبے سے ہزاروں دکاندار بیروزگار، گرد وغبار سے اہل علاقہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سریاب روڈ پر انجمن تاجران بلوچستان کی جانب سے قائم احتجاجی کیمپ کے دورے کے موقع پر وہاں موجود متاثرہ دکانداروں سے گفتگو کرتے ہوئے (باقی صفحہ 7 نمبر 30)

کہی۔ سردار کمال خان بنگلزئی نے سریاب روڈ توسیعی منصوبے پر جاری کام کی سست روی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تین سال گزر جانے کے باوجود مذکورہ شاہراہ کی تعمیر کا کام مکمل نہ ہونا حکومت اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر کسی منصوبہ بندی کے سریاب روڈ، کمرانی روڈ، مغربی بائی پاس کو اکھاڑ دیا گیا جس سے نہ صرف وہاں کے مکینوں کو دشواریوں کا سامنا ہے بلکہ ٹریفک کی روانی بھی شدید متاثر ہورہی ہے، انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ توسیعی منصوبے کے دوران چار سے پانچ ہزار دکانوں کو مسمار کیا گیا، تاجر اس انتظار میں ہیں کہ کب سڑک کا کام مکمل ہو اور وہ دوبارہ از سر نو اپنا کاروبار شروع کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ تعجب ہے کہ دکانیں اور گھر مسمار کرکے اب تک حکومت سڑک کی حد کا تعین بھی نہ کرسکی۔ دکاندار اور علاقہ مکین دکانیں اور گھر بنانے کے کام آغاز کرتے ہیں تو روک دیا جاتا ہے۔ آئے روز سڑک کی توسیع کی جارہی ہے جو حیران کن ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور متعلقہ محکمے فوراً سڑک کی حدود کا تعین کرکے دکانداروں کو نقشہ فراہم کریں تاکہ وہ از سر نو اپنی دکانیں اور گھر تعمیر کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ روڈ کی تعمیر میں سست روی سے وہاں اٹھنے والے گرد وغبار سے لوگ مختلف امراض میں مبتلا ہورہے ہیں جگہ جگہ گھروں اور دکانوں کے ملبے کا ڈھیر سڑک پر پڑا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے توسیعی منصوبے کو جلد سے جلد مکمل کریں۔ اس موقع پر انہوں نے دکانداروں کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

حکومتی نااہلی سے متاثرین بے یارومددگار ہیں، مالک بلوچ

لاکھوں افراد بھوک وافلاس کا شکار ہیں، سربراہ نیشنل پارٹی وسابق وزیراعلیٰ

گوادر (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک نے کراچی میں ذکری فرقے کے روحانی پیشوا اور سابق نگران وزیر بلوچستان سید منظور شاہ کی عیادت کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان موجودہ علاقائی، (باقی صفحہ 7 نمبر 11)

سیاسی صورتحال اور بلوچستان میں حالیہ سیلابی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے فدا حسین دشتی، آدم قادر بخش، محمد حیاتیان، سید منظور شاہ کے صاحبزادہ سید سراج شاہ، ماسٹر خان محمد بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے بلوچستان بھر میں تباہی مچادی اور موجودہ حکومت کی نااہلی کی وجہ سے اب تک لاکھوں افراد کھلے آسمان تلے زندگی بسر کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب متاثرین کو اب تک امداد فراہم نہیں کیا گیا اور جس کی وجہ سے علاقے میں بھوک اور افلاس بڑھ رہی ہے جس سے المیہ جنم لے سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 8

حب میں قبائلی شخصیت کے گھر پر دستی بم حملہ خواتین اور بچوں سمیت 5 زخمی

شدید زخمی کراچی منتقل، بم ڈسپوزل سکواڈ پہنچ گئی، پولیس نے مزید تحقیقات کا آغاز کردیا

لسبیلہ (این این آئی) حب میں قبائلی شخصیت کے گھر پر دستی بم حملہ خواتین اور بچوں سمیت پانچ افراد زخمی پولیس نے تحقیقات شروع کردیں۔ اس سلسلے میں پولیس......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 9 پر

ذرائع کے مطابق رات گئے حب میں حب ٹی ہوٹل کے قریب واقع قبائلی شخصیت حاجی صلاح الدین زہری کے گھر پر نامعلوم افراد نے دستی بم سے حملہ کرکے گھر میں موجود خواتین اور بچوں سمیت پانچ افراد کو زخمی کردیا جنکو کراچی منتقل کردیا گیا واقعہ کے فوراً بعد حب پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے اور مزید تحقیقات شروع کردیں تاہم ہمارے ذرائع کے مطابق حملے کے وقت حاجی صلاح الدین زہری گھر پر موجود نہیں تھے۔

مستونگ بازار میں لاکھوں روپے کی ڈکیتی تاجروں کا شدید احتجاج شٹر ڈاؤن

مسلح موٹر سائیکل سوار فرار ہو رہے تھے موٹر سائیکل خراب ہوگئی دوکانداروں نے پکڑنے کی کوشش کی تو فائرنگ کردی ایک تاجر زخمی

پولیس کی کارروائی ایک ڈاکو کو گرفتار کرلیا، دوسرا ساتھی رقم لے کر فرار ہوگیا، واقعہ کیخلاف مستونگ کے تاجروں نے شاہراہ پر دھرنا دیدیا

مستونگ (آن لائن) مستونگ بازار میں شکی روڈ پر دکان میں ڈکیتی و فائرنگ سے ایک تاجر زخمی ڈاکو لاکھوں روپے لوٹ کر فرار، ڈکیتی واقعے کے خلاف ڈی سی چوک پر تاجر برادری کا 3 گھنٹوں تک روڈ بلاک اور دھرنا دیا۔ کامیاب مزاکرات بعد روڈ کھول دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دن دہاڑے مستونگ بازار کے پرانا قلات روڈ پر حاجی عبدالسلام شیخ کے پرچون کے ہول سیل دکان میں دو مسلح موٹر......

بقیہ نمبر 43 صفحہ 10 پر

سائیکل سوار ڈاکوں نے اسلحہ کے زور پر دکان سے لاکھوں روپے نقدی چھین کر فرار ہو رہے تھے کہ انکا موٹر سائیکل خراب ہوا، دکانداروں نے چوروں کو پکڑنے کی کوشش کی جس پر مسلح ڈاکوں نے لوگوں پر فائرنگ کی جس سے ایک تاجر حاجی ہدایت اللہ زخمی ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ملزمان کا پیچھا کرنے پر ایک ملزم کو گرفتار کرلیا جبکہ ڈکیتی واقعے کے خلاف تاجر برادری اور سیاسی رہنماں سید الطاف شاہ، سرپرست بازار یونین حاجی محمد انور شاہوانی، میر سکندر خان ملازئی، صدر بازار ثنا اللہ شاہوانی، سابق صدر میر حسین محمد شی و دیگر کے سربراہی میں بازار میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی اور ڈپٹی کمشنر مستونگ کے ہاس کے سامنے قومی شاہراہ کو بلاک کرکے تین گھنٹوں تک دھرنا دیا مظاہرین سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سید ندیم شاہ بخاری، اسسٹنٹ کمشنر عطاء المنعم بلوچ اور ایس ایچ او سٹی عبدالروف بلوچ کی کامیاب مزاکرات... یقین دہانی... کے بعد روڈ جو ٹریفک کیلئے بحال کردیا۔ واضح رہے کہ مستونگ بازار کے شیخی روڈ پر حاجی عبدالسلام شیخ کے ہول سیل کے دکان میں دو مسلح ڈاکوں نے داخل ہوکر چوری کی اور بعدازاں فرار ہونے کے دوران موٹر سائیکل خراب ہونے پر عوام کی جانب سے چوروں کو پکڑنے کی کوشش پر ڈاکوں کی فائرنگ سے ایک تاجر زخمی ہوگیا تھا جس کے بعد دن 3 بجے تاجروں بازار میں شٹر ڈاؤن اور قومی شاہراہ بلاک کیا گیا۔ اور تین گھنٹے تک روڈ بلاک جاری رہا جس سے مسافروں کو بھی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

پنجگور، منشیات، اسلحہ اور مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد، 2 ملزمان گرفتار

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس نے منشیات کے دو اڈوں سے چرس ہیروئن شراب بیئر اسلحہ اور مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرکے دو ملزمان گرفتار کو گرفتار کرلیا......

بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

ایس پی پنجگور عنایت اللہ بنگلزئی نے پولیس تھانہ پنجگور میں ایک پریس کانفرنس کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی مکران کی خصوصی ہدایت پر منشیات اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف جاری مہم کے دوران ڈی ایس پی امام بخش اور ایس ایچ او عبداللہ بلوچ نے خدا بادان سراوان میں منشیات کے دو اڈوں میں کارروائی کے دوران دو عدد (ایس ایم جی رائفل کلاشنکوف) ایک عدد پستول چار کلوگرام چرس 15 کاٹن بیئر 12 کاٹن شراب پانچ سو گرام ہیروئن برآمد اور دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرکے دو ملزمان فضل اور نصیر احمد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ایس پی پنجگور عنایت اللہ بنگلزئی نے کہا کہ پنجگور میں منشیات کے اڈوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کردیا گیا ہے اور پولیس کی طرف جاری کارروائیاں امن و امان کی صورت حال بہتر ہونے تک جاری رہے گی عوام جرائم اور منشیات کے خلاف پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے دو ماہ کے دوران ایک سو کے قریب جرائم پیشہ اشتہاری مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے عوام کے جان و مال سے کھیلنے والے سماج دشمن عناصر کا قلع قمع کیا جائے گا قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے۔

نال پولیس کی کارروائی، منشیات اسمگلر گرفتار، گاڑی سے 25 کلوگرام چرس برآمد

نال (آن لائن) ایس ایچ او نال کی بہت بڑی کامیاب کار......

بقیہ نمبر 20 صفحہ 10 پر

روائی بین الصوبائی اسمگلر گرفتار 2D کار کے خفیہ خانوں سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرلیا تفصیلات ایس ایس پی سید جاوید اقبال فرنشین کی منشیات فروشوں کے خلاف خصوصی مہم میں ڈی ایس پی وڈھ نال سرکل محمد زمان بندرانی کی نگرانی میں ایس ایچ او نال عبداللہ بندرانی خلیل احمد سوسانی ایڈیشنل گشت انچارج عبدالحلیم و دیگر اہلکاروں نے کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی اسمگلر جو کہ سبعہ کے راستے نال سے ہوتے ہوئے خضدار سے کراچی کی طرف 2D- BBP-914 جاتے ہوئے کار گاڑی کے خفیہ خانوں سے 25 کلوگرام چرس برآمد کرکے ملزم عبداللطیف ولد ولی محمد کو گرفتار کرکے حوالات میں بند کردیا ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 14/022 جرم 9/C درج کرکے کارروائی شروع کردی مزید انکشافات متوقع ہیں۔

AZADI QUETTA

کردگاپ سے بین الصوبائی ڈکیت گروہ کے پانچ افراد کو گرفتار کرلیا گیا

ملزمان کو مزید تفتیش کیلئے لیویز لاک اپ میں بند کردیا گیا

مستونگ (خ ن) ڈپٹی کمشنر سلطان بگٹی کے ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر عطاء المنعم بلوچ میجر رسالدار شاہ محمد زہری نائب رسالدار ایس ایچ او لیویز تھانہ کھڈ کوچہ کے اوس خان کے سربراہی میں لیویز نفری کے سپائی شفیع محمد سپائی عبدالقادر سپائی خلیل احمد سپائی سال

(بقیہ نمبر 37 صفحہ نمبر 7 پر)

خان و کیو آر ایف ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے کردگاپ ایریا سے بین الصوبائی ڈکیت گروہ کے پانچ مسلح افراد کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان نے کوئٹہ تفتان شاہراہ پر کردگاپ ایریا میں گن پوائنٹ پر ٹرالر ک ڈرائیور سے بیس لاکھ چار ہزار روپے چھین کر کوئل ایریا کردگاپ سے سرمندو کے راستے شیرین آب کی طرف فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے ڈرائیور کی بروقت اطلاع پر لیویز ٹیم نے اسسٹنٹ کمشنر عطاء المنعم بلوچ کی سربراہی میں ناکہ بندی کرکے شیرین آب ایریا سے 2D کار برنگ سیاہ میں سوار تین ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے ان سے مسروقہ رقم موبائل فون اور واردات میں استعمال ہونیوالی ٹو ڈی کار برآمد کرلی، ملزمان کو مزید تفتیش کیلئے لیویز لاک اپ میں بند کردیا گیا، کامیاب کارروائی پر ڈپٹی کمشنر سلطان بگٹی نے آفیسران و لیویز ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے کارروائی میں حصہ لینے والے لیویز اہلکاروں کیلئے نقد انعام اور تعریفی اسناد کا اعلان کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 9

Bullet No. 4

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے وائس فار بلوچ کی حب میں احتجاجی ریلی

بلوچستان میں جبری گمشدگیاں نئی بات نہیں، لواحقین دردبھری زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، مسنگ پرسن ہر گھر کا مسئلہ بن چکا ہے

50 روز کوئٹہ میں احتجاج کرتے رہے کوئی ایک شخص بھی بازیاب نہ ہوسکا، شبیر بلوچ سمیت تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا جائے، سمی بلوچ ودیگر کا خطاب

حب (نمائندہ انتخاب) لاپتہ شبیر بلوچ کی گمشدگی کو 6 سال مکمل ہونے ان کی اور دیگر لاپتہ افراد کی عدم بازیابی کے خلاف وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی جانب سے حب میں احتجاجی ریلی نکالی گئی ریلی قیادت وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی جنرل سیکرٹری سمی بلوچ

بقیہ نمبر 6 2 صفحہ 7 پر

اور خازن سیما بلوچ کر رہی تھی ریلی میں بلوچستان کے مختلف علاقوں سے لاپتہ افراد کے مرد وخواتین لواحقین سمیت مختلف سیاسی وسماجی جماعتوں اور طلباء وانسانی حقوق کی تنظیموں کے کارکنوں نے شرکت کی ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں لاپتہ شبیر بلوچ اور دیگر بلوچ لاپتہ افراد کی تصاویر کے پوسٹر اور انکی بازیابی کیلئے تحریر کردہ بینر زاٹھا کر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کا گشت کیا اور شبیر بلوچ، دین محمد، راشد بلوچ، اعظم بلوچ، نسیم بلوچ سمیت دیگر بلوچ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لئے نعرے بازی کی ریلی کے شرکاء RCD شاہراہ سے ہوتی ہوئی لسبیلہ پریس کلب کے سامنے پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی جہاں پر ریلی کے شرکاء نے احتجاج کیا اور لاپتہ افراد کی بازیابی کی حکومت سے بازیابی کا مطالبہ کیا اس موقع پر وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی جنرل سیکرٹری سمی بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6 سال قبل 14 اکتوبر کو شبیر بلوچ کو لاپتہ کیا گیا جس کی جبری گمشدگی کو 6 سال مکمل ہو چکے ہیں لیکن تاحال انہیں منظر عام پر لایا نہیں جارہا گزشتہ چھ سالوں سے شبیر بلوچ کی والدین بہنیں اپنے بھائی کے آنے کے منتظر ہیں اور انکی بازیابی کیلئے سراپا احتجاج ہیں کبھی اسلام آباد تو کبھی کوئٹہ سڑکوں پر نکلتے ہیں جب انکے بھائی رہا کیا جائے گا اب بھی ان کے والدین اور بہنیں وا لیہ امید لگائے بیٹھے ہیں کہ شبیر ایک نہ ایک دن گھر ضرور لوٹے گا انھوں نے کہا کہ بلوچستان میں جبری گمشدگیاں کوئی نئی بات نہیں ہے شبیر بلوچ، دین محمد بلوچ، راشد بلوچ، اعظم بلوچ، آصف بلوچ سمیت دیگر بہت سے بلوچ لاپتہ کر دیے گئے ہیں انکی لواحقین اپنے پیاروں اور لخت جگروں کی راہ دیکھ رہے ہیں انھوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کو سیاہ کوٹھڑوں میں قید وبند کیا گیا ہے ان کے لواحقین دردبھری زندگی گزارنے پر مجبور ہیں انھوں نے کہا کہ وہ کس تکلیف وخوف ہے اور انکے پاؤں پر زنجیر باندھے ہیں کہ لوگ اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے باہر نہیں نکلتے اس سے بڑھ کر اور تکلیف دہ بات ہوگی کہ انکے والدین، بھائیوں کو لاپتہ کیا جاتا ہے اور وہ خاموش بیٹھے رہتے ہیں انھوں نے کہا کہ اگر بلوچ لاپتہ افراد نے کوئی جرم کیا ہے یا ان پر کوئی کیس ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے اس طرح سے اذیت دینا کہاں کا انصاف ہے حالانکہ جبری گمشدگیوں کا مسئلہ ہر ایک گھر کا مسئلہ بن چکا ہے اس حوالے سے ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ دینا چاہئے انھوں نے کہا کہ 50 دنوں تک سخت سردی وگرمی میں اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے کوئٹہ میں احتجاج کرتے رہے وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کی جانب سے انہیں ان کے پیاروں کی بازیابی کی یقین دہانی کرائی لیکن تاحال لاپتہ افراد بازیاب نہیں ہوئے آج بھی ہم سب اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے سڑکوں پر نکلے ہیں اور جب تک ہمارے پیارے بازیاب نہیں ہوتے اس وقت تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے مظاہرین سے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی خازن سیما بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ طالبعلم رہنما شبیر بلوچ کی جبری گمشدگی کو آج چھ سال کا طویل عرصہ بیت گیا ہے، شبیر بلوچ 14 اکتوبر 2016 کو تربت کے علاقے گورکوپ سے فورسز نے دیگر 20 افراد کے ساتھ غیر قانونی حراست میں لے کر لاپتہ کر دیا ایک دو ہفتے بعد دیگر تمام افراد رہا ہوگئے لیکن شبیر بلوچ کی تاحال کوئی خبر نہیں انھوں نے کہا کہ شبیر بلوچ کی بازیابی کیلئے ہم مسلسل احتجاجی مظاہرے، ریلیاں، بھوک ہڑتالی کیمپ سمیت اسلام آباد اور کوئٹہ میں دھرنے دیے بیٹھے متعدد بار صوبائی اور وفاقی وزراء اور کمیٹیوں کی یقین دہانیوں کے باوجود ہمیں شبیر بلوچ کی کوئی خبر نہیں ملی ہے گزشتہ سال ہمیں ملک کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے ملاقات کرکے یہ یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ شبیر سمیت دوسرے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ملک کے مقتدر اداروں سے بات کریں گے، ہم نے انصاف کے حصول کیلئے اب تک تمام تمام ذرائع استعمال کیے، احتجاج کے تمام تر طریقہ کار اپنائے لیکن لگتا ہے اس ریاست میں ہمیں سننے والا کوئی بھی نہیں ہے، شبیر بلوچ کی جبری گمشدگی پر ملکی اور عالمی انسانی حقوق کے اداروں نے ریاستی اداروں کو بھی جوابدہ کیا لیکن اب تک کوئی جواب نہیں ملا انھوں نے کہا کہ احتجاجی مظاہرے کے توسط سے میڈیا کی توسط سے ملکی اعلی حکام اور مقتدرہ اداروں سے ایک مرتبہ پھر اپیل کرتے ہیں کہ شبیر بلوچ کو منظر عام پر لاکر انہیں انصاف فراہم کیا جائے، اگر اس پر کوئی الزام ہے تو اسے ملکی قائم کردہ عدالتوں میں پیش کرکے اس پر جرم ثابت کریں اور بھلے ہی ان کو سزا دیں لیکن اس طرح بغیر کسی کے جرم کے سالوں جبری لاپتہ کرکے اذیت دیکر ہمیں درد اور کرب میں مبتلا نہ کیا جائے، ہمارے آج کے احتجاج کا مقصد ملکی اداروں سے انصاف کی طلب ہے، ہم بطور اس ریاست کے شہری اس ریاست کے آئین اور قانون کے تحت اپنے پیاروں کی بحفاظت بازیابی کا مطالبہ کرتے ہیں، ہم اس حق کا مطالبہ کرتے ہیں جو ریاست اپنے ایک شہری کو دینے کا آئینی ذمہ داری رکھتا ہے، کیونکہ کسی ایک فرد کے جبری لاپتہ ہونے سے اس کا پورا خاندان اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے، خدارا ہمیں اس درد اور تکالیف سے نکالا جائے اور جلد از جلد انصاف فراہم کیا جائے، ہم نے پچھلے مہینے کوئٹہ میں گورنر ہاؤس کے سامنے ریڈ زون میں پچاس دنوں تک اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے اس احتجاجی دھرنا دیا ہم نے اپنا دھرنا کوئی وفاقی کمیٹی کے اس یقین دہانی پر ختم کیا کہ ہمارے لوگوں کو بازیاب کیا جائے گا آج اس معاہدے کو ایک مہینہ مکمل ہوا ہے مگر اب تک ہمیں ہمارے لوگوں کی کوئی خبر نہیں ملی ہے مظاہرین سے سائرہ بلوچ، سعیدہ بلوچ، ہیومن رائٹس ایکٹویسٹ عبداللہ بلوچ، عوامی نیشنل پارٹی لسبیلہ کے رہنما نواز علی برفت، حاجی اسحاق ودیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں کی تعداد میں بلوچوں کو لاپتہ کردیا گیا ہے ایسے بھی لاپتہ افراد شامل ہیں انہیں لاپتہ ہوئے 6 سے 18 سال ہوئے ہیں لیکن تاحال انکا کوئی اتہ پتہ نہیں ہے انہیں منظر عام پر نہیں لایا جارہا ہے انھوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوگوں کا لاپتہ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے جو لاپتہ ہیں انہیں فوری طور پر منظر عام پر لایا جائے انھوں نے کوئی جرم کیا ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کرکے سزا دی جائے نہ کہ انہیں اذیت دیا جائے انھوں نے کہا کہ قانون میں ہے کہ کسی کو گرفتار کیا جاتا ہے تو انہیں 24 گھنٹوں کے اندر عدالت میں پیش کیا جاتا ہے لیکن بلوچستان میں سالوں سال سے لاپتہ افراد کو عدالتوں میں پیش نہیں کیا جارہا انھوں نے کہا کہ ریاست نے جھوٹے دعوے اور مایوسی کے سوا کچھ نہیں ہے ہمارے بھائیوں وپیاروں کو لاپتہ کیا جاتا ہے تو اس طرح سے ہمارے دلوں میں ریاست کیلئے نفرت ہی پیدا ہوسکتا ہے انھوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کو کبھی خوشی کے لمحات نصیب ہی نہیں ہوئے وہ عید جیسے خوشی کے تہوار میں بھی آنکھوں میں آنسو لیے سڑکوں پر احتجاج کرتے دکھائی دیتے ہیں انہیں خوشی دن ہوگی جب انکے پیاروں کو منظر عام پر اور رہا کیا جائے گا وہ ان کیلئے خوشی کا دن ہوگا انھوں نے حکومت سے تمام لاپتہ بلوچ افراد کی بازیابی کا مطالبہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 05 OCT 2022 Page No. 10

اوستہ محمد: امدادی رقم نہ ملنے کیخلاف سیلاب متاثرین سراپا احتجاج

خواتین اور بچوں کا احتجاجی مظاہرہ، حکومتی عدم توجہی کیخلاف شدید نعرہ بازی، مشکل میں پھنسے ہوئے لوگوں کی فوری طور پر رقم کی ادائیگی کا مطالبہ

وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے 25 ہزار روپے کا اعلان ہوا تھا جس پر عمل درآمد نہ ہونے سے متعدد سوالات جنم لے رہے ہیں، مقررین

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت 25 ہزار روپے دینے کے اعلان پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف سیلاب متاثرین کا خواتین اور بچوں سمیت پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ، مظاہرین نے حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور متاثرین کو امدادی رقم کی فوری ادائیگی کا مطالبہ، اس موقع پر مقررین نے کہا کہ وزیراعظم نے سیلاب متاثرین کی حالت زار کا نوٹس لیتے ہوئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت پچیس ہزار روپے دینے کا اعلان کیا لیکن ایک سازش کے تحت کئی روز گزر جانے کے باوجود متاثرین کی مشکلات میں اضافہ کرنے کیلئے اعلان پر عمل درآمد نہیں کیا جا رہا ہے جو سراسر ظلم اور ناانصافی کے مترادف ہے، انہوں نے کہا کہ سندھ اور دیگر صوبوں میں متاثرین کو فوری طور پر پچیس ہزار روپے دے دیئے گئے ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے غریب وسیلاب متاثرین کو نظرانداز کیا جا رہا ہے اور رقم میں کٹوتی کرکے سات ہزار روپے دینے کی باتیں ہو رہی ہیں جو متاثرین کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے، انہوں نے مزید کہا کہ سیلاب کی وجہ سے ہمارے گھربار تباہ ہو گئے اور ہمارے بچے بوڑھے مرد و خواتین مختلف وبائی امراض میں مبتلا ہو کر اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ غربت کے باعث ہمارے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور نان شبینہ کے محتاج ہیں انہوں نے وزیراعظم میاں شہباز شریف سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو فوری طور پر پچیس ہزار روپے کی رقم ادائیگی کا نوٹس لیکر غفلت کا مظاہرہ کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے۔

ونڈر: کاروباری طبقے کا معاشرتی جرائم کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی غفلت کے باعث منشیات عام اور فحاشی کے اڈے سرعام چل رہے ہیں

چوری کی وارداتوں میں تیزی سے اضافہ کے سبب عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے، نوٹس لیا جائے، مقررین کا مطالبہ

ونڈر (آن لائن) کاروباری لوگوں کا معاشرتی جرائم کے عام ہونے کے خلاف پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ، مظاہرین کا کہنا تھا کہ ونڈر میں منشیات سرعام ہے فحاشی کے اڈے کھلے ہوئے اور نشئیوں کی وجہ سے ہونے والی چوری کی وارداتوں کا چوری شدہ مال کباڑیوں میں سرعام بلا روک ٹوک بکتا ہے۔ قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے اہلکار بھی ان کو ہاتھ نہیں لگاتی بلکہ ان سے مبینہ طور پر بھتہ وصولی کیا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر گٹکا مضر صحت ہے تو یہ ان سے بھتہ کیوں لیتے ہیں چھالیہ اور دوسری نشہ آور چیزیں مبینہ طور پر بھتہ خوری وصولی کے بعد ہی مارکیٹ میں آسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو سب سے زیادہ نقصان منشیات اور فحاشی سے ہے ان کے خلاف کبھی کارروائی نہیں کی جاتی جس سے متعدد سوالات جنم لے رہے ہیں، آخر میں انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ جرائم کو فروغ دینے والے عناصر کیخلاف کارروائی کی جائے احتجاجی مظاہرے میں عبدالرشید، وحتی بخش عرف سائیں بھٹو، سائیں ایاز علی، عبدالخالق انگاریہ، غلام قادر، سجاد علی، امام بخش، شاہد، عبدالرحمن، انور اور نزیر احمد و دیگر شریک تھے۔

نواں کلی بائی پاس کی مرمت کا کام شروع نہ ہو سکا، حادثات میں اضافہ

سیلابی ریلے میں بائی پاس کا نصف حصہ بہہ گیا، کئی راہگیر زخمی ہو چکے ہیں، صوبائی حکومت سے فوری توجہ دینے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی بائی پاس سیلابی ریلوں کے باعث بری طرح متاثر، حادثات کا اندیشہ، مین روڈ بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جا بجا گڑھے بن چکے ہیں جس پر ٹریفک رینگ رینگ کر چلتی ہے اور حادثات میں بھی اضافہ ہو گیا ہے جبکہ ناقص سیوریج سسٹم کے باعث نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر جمع ہو رہا ہے سڑک اتنی خستہ حال ہو چکی ہے کہ نہ صرف گاڑیوں کا نقصان ہو رہا ہے بلکہ مریضوں، معمر افراد اور بچوں کو سفر کرتے ہوئے انتہائی مشکلات درپیش ہیں اہل علاقہ نے بتایا کہ شدید بارشوں کے باعث سیلابی ریلوں نے بائی پاس کو بری طرح متاثر کیا ہے اور بائی پاس کا ایک حصہ ہی پانی میں بہہ گیا ہے اس اس حوالے سے متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے، اہل علاقہ کا مزید کہنا ہے کہ اردگرد کی گلیوں کی مرمت کی گئی ہے، مین روڈ کو چھوڑ دیا گیا ہے، جس کی فوری طور پر مرمت کی جائے، انھوں نے کہا کہ نواں کلی مین روڈ پر ڈبل پارکنگ سے ٹریفک جام ہوتی ہے اور گھنٹوں ٹریفک رکی رہتی ہے یہ صورتحال اس وقت اور بھی خراب ہو جاتی ہے جب ریڑھی بان بھی اپنی ریڑھیاں سڑک کے بیچوں بیچ کھڑی کر دیتے ہیں، کسی ایمرجنسی کی صورت میں یہاں سے گزرنا ہونا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ونڈر، اسمگلروں اور کوسٹ گارڈ کی چپقلش، سزا مسافر بھگتنے لگے

کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان سفر کرنے والے مسافر آئے روز شاہراہوں پر احتجاج سے پریشانی میں مبتلا

شاہراہیں بند ہونے کے سبب خواتین بچے اور بزرگ پیدل منزل مقصود کی طرف جانے پر مجبور ہو جاتے ہیں

ونڈر (آن لائن) اسمگلروں اور کوسٹ گارڈ کی چپقلش کے باعث کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان سفر کرنے والے مسافر آئے روز شاہراہوں پر احتجاج سے پریشانی میں مبتلا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سونمیانی ونڈر کے علاقے ناکہ کھارڑی میں وفاقی ادارے پاکستان کوسٹ گارڈ کے حکام کی ہدایت پر ناکہ کھارڑی کوسٹ گارڈ کے چیک پوسٹ پر کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان سے آنے والی مسافر کوچوں جن میں کوچوں کے مالکان کی جانب سے بیرون ممالک سے اسمگل کر کے لائی جانے والی ممنوعہ اشیا کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں سے مسافر کوچوں و دیگر گاڑیوں میں لائی جانے والی ممنوعہ غیر ملکی کپڑا گاڑیوں کے ٹائر کالین و دیگر اشیا کوچوں سے اتار کر اپنی تحویل میں لینے کے خلاف کوچوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کی جانب سے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر اپنی کوچوں کو کھڑی کر کے ان کے ٹائر کھول کر شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا جس کی وجہ سے شاہراہ کے دونوں اطراف سینکڑوں کی تعداد میں مسافر کوچوں سمیت چھوٹی بڑی گاڑیاں اور گڈز ٹرانسپورٹ کی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں شاہراہ کے بند ہونے کے سبب خواتین بچے اور بزرگ اپنی منزل تک جانے کے لیے پیدل سفر کرنا پڑا علاوہ ازیں شاہراہ کے بند ہونے کی وجہ سے مریضوں اور ان کے لواحقین کو بھی ہسپتالوں تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اس موقع پر شاہراہ کی بندش کے باعث متاثر ہونے والے مسافروں نے کہا کہ غیر ملکی ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ میں ملوث اسمگلروں اور کوسٹ گارڈ کی آپسی معاملات کی وجہ سے آئے روز کوئٹہ کراچی شاہراہ پر احتجاج اور شاہراہ کے بلاک ہونے کے باعث اندرون بلوچستان سفر کرنے والے مسافروں مریضوں اور ان کے لواحقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ کوسٹ گارڈ کے حکام اور ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کو چاہیے کہ وہ اپنے معاملات مل بیٹھ کر حل کریں اور آئے روز کی احتجاج سے عوام کو ہونے والی پریشانی سے نجات دلائیں اس سے قبل کے اندرون بلوچستان سفر کرنے والے مسافروں کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو جائے انہوں نے حکومت بلوچستان اور کوسٹ گارڈ کے اعلیٰ حکام سمیت ٹرانسپورٹروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے معاملات کو حل کریں

اوتھل میں مچھروں کی بہتات، ملیریا تیزی سے پھیلنے لگا

اسپرے نہ ہونے کی وجہ سے عوام کی اکثریت ملیریا میں مبتلا ہو کر اسپتالوں تک پہنچ گئے، اتائی ڈاکٹروں کی چاندی

نجی لیبارٹریز والوں نے بھی ملیریا کے ٹیسٹ کی فیس بڑھا دی ہے، شہر میں فوری طور پر اسپرے کا آغاز کیا جائے، شہریوں کی اپیل

اوتھل (این این آئی) لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں مچھروں کی بہتات، ملیریا کے مریضوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے، اتائی ڈاکٹروں کی چاندی، ملیریا نے وبائی شکل اختیار کر لی ہے جس کی وجہ سے عوام کی اکثریت اسپتالوں تک پہنچ گئے، دوسری جانب اتائی ڈاکٹرز بھی موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے علاج معالجہ کے نام پر لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں نجی لیبارٹریز والوں نے بھی ملیریا کے ٹیسٹ کی فیس بڑھا دی ہے، غرض کے سب قصائی بن کر مریضوں کی کھال اتارنے میں مصروف ہیں۔ عوامی حلقوں نے ڈی سی لسبیلہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اوتھل شہر میں فوری روزانہ کی بنیاد پر مچھر مار اسپرے کیا شروع کیا جائے۔ تاکہ اوتھل کے شہری ملیریا و دیگر امراض سے محفوظ رہ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5 Dated: 05 OCT 2022 Page No. 12

ہوٹلوں میں فوڈ آئٹمز کے من مانے نرخ

صفائی کا فقدان

فی کپ دودھ پتی چائے کی قیمت 60، سبزی، دال فی پلیٹ 160، مغز فرائی 450، چکن بریانی سنگل 180، مٹن روسٹ 850، سادہ کابلی چاول فی پلیٹ 200 روپے میں فروخت کی جارہی

پرنس روڈ، جناح روڈ سمیت دیگر مقامات پر قائم ٹی اسٹالز، فوڈ پوائنٹس پر صفائی کا کوئی انتظام نہیں، کوالٹی اور پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال بنایا جائے، شہریوں کی "روزنامہ 92 نیوز" سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع انتظامیہ کے دعووں کے باوجود ہوٹل، ٹی اسٹالز اور فوڈ پوائنٹس میں صفائی ستھرائی کا مکمل فقدان ہے، مالکان نے چائے اور کھانے پینے کی اشیا کے من مانے نرخ مقرر کر کے لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا، ضلع انتظامیہ کی مبینہ عدم توجہی کے سبب کوالٹی کنٹرول بورڈ اور پرائس کنٹرول کمیٹیاں بھی بدستور غیر فعال ہیں جس کی وجہ سے منافع خور مافیا مہنگے داموں غیر معیاری خوراک بیچ کر عوام کی جیبوں پر ڈاکے ڈال رہا ہے، شہریوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ سے نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے پرنس روڈ، جناح روڈ، شارع عدالت، ٹیکسی اسٹینڈ، مسجد روڈ، اسپنی روڈ، سریاب روڈ، قمبرانی روڈ، زرغون روڈ، ریلوے اسٹیشن سمیت دیگر مقامات پر واقع ہوٹل، ٹی اسٹالز اور فوڈ پوائنٹس پر صفائی ستھرائی کا کوئی انتظام موجود نہیں ہے، ہوٹل میں کام کرنے والے ویٹر میلے کچیلے کپڑے پہنے گندے ہاتھوں کے ساتھ لوگوں کیلئے کھانا اور چائے لاتے نظر آتے ہیں، یہی نہیں ہوٹل مالکان نے مختلف قسم کی چائے کے علاوہ کھانے پینے کی اشیا کے من مانے نرخ مقرر کردیے ہیں۔ منافع خور مافیا نے ہوٹلوں میں فی کپ دودھ پتی، چائے کی فی قیمت 60 روپے، کشمیری چائے 150 سے 180 روپے مقرر کردی ہے جبکہ سبز اور سلیمانی چائے فی کپ 30 سے 40 روپے میں فروخت کی جارہی ہے۔ کھانے کی اشیا میں سبزی اور دال کی فی پلیٹ 120 سے بڑھا کر 160 روپے، مغز فرائی 450 روپے فی پلیٹ، چکن بریانی سنگل پلیٹ 180 ڈبل 270 روپے، مٹن روسٹ 850 روپے تک پہنچ گیا، کابلی چاول 650 سے 700 روپے فی پلیٹ، سادہ کابلی چاول 200 روپے تک فروخت کیا جارہا ہے۔ روزنامہ 92 نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے شہریوں نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کی سرپرستی میں قائم پرائس کنٹرول کمیٹی اور کنٹرول کوالٹی بورڈ بدستور غیر فعال ہیں ہوٹلوں اور فوڈ پوائنٹس پر صفائی ستھرائی اور کھانے پینے کے اشیاء کے معیار کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا، منافع خور مافیا مہنگے داموں لوگوں کو غیر معیاری چیزیں فروخت کر کے ان کی جیبوں پر ڈاکے ڈال رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 05 OCT 2022 Page No. 13

زرعی شعبے کی بحالی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی ٹھوس یقین دہانیاں

وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد کو یقین دلایا ہے کہ سیلاب سے متاثر زرعی شعبے کی بحالی کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کیونکہ یہی شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا۔ نہری نظام ٹیوب ویلز اور سولر سسٹم کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ تباہ شدہ انفراسٹرکچر کو بحال اور متاثرین کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے لئے پرعزم ہیں زمینداروں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی حکومت کے سامنے مضبوط موقف اختیار کریں گے ان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت نے کسانوں اور کاشتکاروں کو زرعی بیج، کھاد اور شمسی توانائی کے نظام کی بحالی کے لئے سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے اگر وفاقی حکومت متاثرہ اضلاع میں زرعی ٹیوب ویلوں کے بجلی کے بلوں کی معافی میں تعاون نہیں کرتی تو صوبائی حکومت خود سے کرے گی۔ وفاق سے زرعی قرضوں کے حصول پر بھی بات کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ ان کی حکومت نے صوبے کو درپیش اہم مسائل مذاکرات اور مفاہمت سے حل کئے صوبے کے بہترین مفاد میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا ہماری حکومت صوبے کے دیگر مسائل بھی اسی جذبے سے حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ بلوچستان میں حالیہ سیلاب سے ہر شعبے کو ناقابل تلافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن سب سے زیادہ زراعت اور مال داری کے شعبے متاثر ہوئے۔ سرکاری رپورٹس کے مطابق ان شعبوں کے غیر معمولی نقصانات نے کاشتکاروں زمینداروں اور مالداروں کے مسائل میں بہت زیادہ اضافہ کردیا ہے۔ ویلتھ پاک کے مطابق سیلاب سے دونوں شعبے اسی فیصد تباہی کا شکار ہوئے ظاہر ہے ان نقصانات کا ازالہ کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر وسائل درکار ہونگے جس کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں اور عالمی برادری مشترکہ کوششیں کررہے ہیں توقع ہے متاثرین کی بحالی آبادکاری اور تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو کا کام جلد شروع ہوجائے گا۔ بلوچستان حکومت نے زرعی شعبے کے نقصانات کے ازالے کے لئے اپنے طور پر اقدامات کا آغاز کردیا ہے۔ اربوں کا سبسڈی پروگرام شروع کیا جارہا ہے جس کے تحت کسانوں کو زرعی بیج کھاد اور شمسی توانائی کے نظام کی بحالی کے لئے تعاون فراہم کیا جائے گا زمینداروں نے بجلی بلوں کی معافی اور ہر کسان کو زمین کی ہمواری کے لئے پانچ سو گھنٹے ڈوزر اور ڈھائی سو گھنٹے ٹریکٹرز کی فراہمی سمیت جو مطالبات پیش کئے ہیں توقع ہے صوبائی حکومت ان پر ہمدردانہ غور کرے گی اس کے علاوہ ہمسایہ ممالک سے اجناس اور سبزیوں کی درآمد پر مقامی زمینداروں کے جو تحفظات ہیں ان پر بھی سنجیدگی سے فیصلے کرنے کی ضرورت ہے سیلاب کے بعد کے صورتحال پورے صوبے خصوصاً زراعت اور مالداری کے شعبے سے وابستہ طبقات کے لئے بہت بڑی آزمائش ہے۔ اس کا مقابلہ حکومت کے بھرپور تعاون اور اشتراک سے ہی ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے زمینداروں کو ٹھوس یقین دہانیاں کرادی ہیں جو باعث اطمینان ہیں۔ اب پورے حوصلے اور خلوص کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 14

سیلابی تباہ کاری اور اقوام متحدہ کی تازہ اپیل

اقوام متحدہ نے پاکستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی اور صحت سے متعلق مسائل پر غور کے بعد پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے اپنی انسانی امداد کی اپیل کو 160 ملین ڈالر کی امداد سے بڑھا کر 816 ملین ڈالر کر دیا ہے دنیا سے اپیل کی ہے کہ وہ آگے بڑھ کر پاکستان کے سیلاب متاثرین کی مدد کو یقینی بنائے گزشتہ روز جنیوا میں اس حوالے سے باقاعدہ تقریب منعقد ہوئی جس سے وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان نے خطاب کرتے ہوئے شیری رحمان نے عالمی دنیا کی توجہ ایک بار پھر پاکستان میں ہونے والی سیلابی تباہ کاریوں اور ماحولیاتی مسائل کی جانب مبذول کرائی اور اس بات کی ضرورت پر زور دیا کہ پاکستان کے ساتھ عالمی برادری بھرپور امداد کرے سیلاب سے ہونے والی تباہی سے کوئی بھی ملک اکیلا نہیں نمٹ سکتا۔ وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان نے سیلابی تباہ کاریوں پر روشنی ڈالی ان کا کیا کہنا تھا اس کا جائزہ لینے سے قبل رواں سال ہونے والی غیر معمولی بارشوں اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلاب اور سیلابی تباہ کاریوں کا ذکر ضروری ہے خود اقوام متحدہ یہ قرار دے چکا ہے کہ یہ ساری تباہی ماحولیات بحران اور موسمیاتی تبدیلی کا نتیجہ ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے پچھلے مہینے پاکستان کا دورہ کر کے خود تمام تر صورتحال کا اپنی آنکھوں سے جائزہ لیا اور سیلاب زدگان کے مسائل اور حکومت کو پیش آنے والی مشکلات کا مشاہدہ کیا اس کے بعد انہوں نے اقوام عالم کو اس جانب متوجہ کیا کہ آج جہاں پاکستان کھڑا ہے کل کوئی بھی ملک پاکستان کی جگہ پر ہو سکتا ہے لہٰذا یہ عالمی برادری کا فرض عین ہے کہ وہ آگے بڑھ کر پاکستان کی مدد کرے اس مقصد کے لئے اقوام متحدہ نے پہلے ایک سو ساٹھ ملین ڈالر امداد کی فلیش اپیل کی تھی جسے اب ہونے والے نقصانات کے پیش نظر بڑھا کر آٹھ سو سولہ ملین ڈالر کیا گیا ہے۔ جنیوا میں منعقدہ تقریب میں اقوام متحدہ کے ہیومنیٹیرین کوآرڈینیٹر جولین ہارنیس نے آگہی دی کہ اقوام متحدہ نے اپنی فلیش اپیل پر نظر ثانی کی ہے سیلاب متاثرین کے لئے اقوام متحدہ کی نئی فلیش اپیل جاری کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے پاکستان میں حالیہ سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں اور ان سے نمٹنے کے لئے امداد و بحالی کی ضروریات کو بھرپور طریقے سے اجاگر کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث رونما ہونے والی ایسی ناگہانی آفت کا سامنا کرنا پڑا ہے جس سے ایک بڑا انسانی بحران پیدا ہو گیا ہے، حکومت متاثرین کی امداد اور بحالی کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے تاہم پاکستان اکیلے اس چیلنج سے نہیں نمٹ سکتا، اس سلسلے میں تعاون کے لئے عالمی برادری کو آگے بڑھ کر کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہوں نے عالمی برادری کو ماحولیاتی بحران سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کا چھیالیس ہزار مربع کلومیٹر کا علاقہ اب بھی پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ متاثرین کی تعداد سوئٹزرلینڈ اور پرتگال کی مجموعی آبادی سے کہیں زیادہ ہے۔ متاثرہ خاندان اب بھی صدمے میں ہیں جو راتوں رات کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور ان کا مستقبل بالکل غیر یقینی ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والی تباہی ہمہ گیر ہے مون سون کی پہلی بارش کے سولہ ہفتے گزر جانے کے باوجود، ہم اب بھی جان بچانے والے ردعمل کے مرحلے میں ہیں، کیونکہ رواں سال فلیش فلڈنگ، پہاڑی طوفان، اور تباہ کن مون سون قسم کے سیلاب کا سامنا ہوا ہے۔ گیارہ اضلاع اب بھی زیر آب ہیں، بہت سے لوگ اب بھی خوراک، صاف پانی اور طبی امداد کے لئے امدادی مرکز تلاش کرتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان میں آنے والے حالیہ سیلاب کو صدی کی بڑی آفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ملک میں بڑے پیمانے پر تباہی آئی ہے، متاثرہ علاقوں میں فصلیں تباہ ہو گئیں، مویشی بہہ گئے ہیں جبکہ وسیع پیمانے پر زیر کاشت اراضی تباہ ہو گئی ہے۔ اس سے جہاں لوگوں کا ذریعہ معاش ختم ہو گیا وہاں غذائی عدم تحفظ کی صورتحال پیدا ہونے کا بھی خطرہ ہے۔ غذائی عدم تحفظ کے بڑھاوے کا اعتراف خود اقوام متحدہ کی تازہ ترین رپورٹ میں بھی کیا گیا ہے جس میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ موجودہ صورتحال متاثرہ علاقوں میں غذائی عدم تحفظ کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ اقوام متحدہ کی مذکورہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بیشتر اضلاع میں حالات معمول پر آنا شروع ہو گئے ہیں لیکن مسائل بہت زیادہ ہیں اور غذائی عدم تحفظ بڑھ رہا ہے بنیادی سہولیات کا فقدان ہے، علاج معالجے کی صورتحال ابتر ہے، بچوں اور خواتین بالخصوص حاملہ خواتین کے علاج معالجے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں جبکہ بدترین سیلاب نے لوگوں کو بے گھر اور بے روزگار ہی نہیں کیا بلکہ مجموعی انفراسٹرکچر کو بھی بدترین نقصان پہنچایا ہے ہر چیز تباہ ہو گئی ایسے میں حکومت کے لئے ممکن ہی نہیں کہ وہ درپیش صورتحال پر قابو پا سکے حکومت کے پاس وسائل کی انتہائی قلت ہے جبکہ وسائل کے مقابلے میں مسائل بہت ہی زیادہ ہیں، مسائل ہمہ گیر اور پیچیدہ ہیں جن سے نمٹنے کے لئے کئی گنا اضافی وسائل درکار ہیں ہر گزرتے دن کے ساتھ اس بات کی ضرورت بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ عالمی برادری آگے بڑھ کر پاکستان کی مدد کرے مدد بھی لفاظی یا محض اخلاقی یکجہتی کی حد تک نہیں بلکہ مدد اور معاونت عملی ہونی چاہئے وزیراعظم شہباز شریف اس جانب اشارہ کر چکے ہیں کہ عالمی برادری نے پاکستان میں سیلاب کے باعث ہونے والی تباہی پر جو ردعمل دیا وہ مستحسن اور قابل ستائش ہے لیکن پاکستان کو عملی مدد کی ضرورت ہے عالمی برادری کو اس حوالے سے احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے پاکستان کی مدد اور معاونت میں کوئی کسر باقی نہیں رہنی چاہئے یہ اقوام عالم کی ذمہ داری ہے اور جیسا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے قرار دیا ہے یہ عین حقیقت ہے کہ پاکستان کی مدد اور معاونت عالمی برادری کا فرض ہے یہ محض ایثار نہیں بلکہ انصاف کا تقاضہ ہے کیونکہ سیلابی تباہ کاری ماحولیاتی مسائل اور موسمیاتی تبدیلی کا شاخسانہ ہے ماحولیاتی مسائل کو بڑھاوا دینے میں پاکستان کا اپنا کوئی کردار نہیں لیکن المیہ دیکھیں کہ پاکستان اس کا پہلا اور بدترین نشانہ بن گیا اب عالمی برادری کا فرض عین ہے کہ وہ اس صورتحال سے نکلنے میں ہماری مدد کرے اقوام متحدہ کی نئی فلیش اپیل پر آگے بڑھ کر مدد اور معاونت فراہم کرنا عالمی برادری کا فرض عین ہے جس سے پہلوتہی کرنے، اغماض برتنے یا چشم پوشی کا رویہ اپنانے کی کوئی قطعی گنجائش نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 OCT 2022 Page No. 15

نصیر آباد کے سیلاب متاثرین وبائی امراض کے شکنجے میں

حالیہ بارشوں اور سیلاب نے نصیر آباد ڈویژن کے پانچ اضلاع میں شدید نقصان پہنچانے کے بعد اب بے گھر اور تباہ حال متاثرین میں وبائی امراض ایک دوسری آفت کی صورت میں سر اٹھا رہے ہیں۔ڈائریکٹر جنرل پراونشل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نصیر خان ناصر کا کہنا ہے کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر میڈیکل کیمپس قائم کیے گئے ہیں اس کے باوجود صورحال تشویشناک ہے نصیر آباد ڈویژن کے سیلاب متاثرین ملیریا، ڈائریا اور گیسٹرو جیسے امراض کا شکار بن رہے ہیں، حکومتی سطح پر موثر اقدامات نہ کیے گئے تو بلوچستان میں انسانی بحران جنم لے سکتا ہے۔دوسری جانب صوبائی حکومت کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کی بحالی کیلئے درکار فنڈز ترجیحی بنیادوں پر فراہم کی جارہی ہے اور اس سلسلے میں محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے ضلع نصیر آباد ڈویژن میں وبائی امراض پھیلنے کی وجہ سے وافر مقدار میں ادویات بھی بھجوائی جاچکی ہیں جس کا حتمی مقصد کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بحال کرنا اور ان کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اب تک ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے جس کے مطابق فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں متاثرہ لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جبکہ دوسرے مرحلے میں ان کی بحالی کریں گے اور صوبائی حکومت آخری متاثرہ شخص کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی۔متاثرہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے گا۔مشیر داخلہ کا کہنا ہے کہ وہ خود ریلیف سرگرمیوں کی نگرانی کررہے ہیں اور سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے دورے بھی کریں گے۔سیلاب متاثرین کے نقصانات اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے معاوضے کی رقم پالیسی کے مطابق ادا کی جائے گی تاکہ ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جاسکے۔ حکومت کی جانب سے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔وسائل کی کمی کو متاثرین کی بحالی میں آڑے نہیں آنے دیا جائے گا۔اس وقت بلوچستان کے گرین بیلٹ نصیر آباد میں وبائی امراض خطرناک شکل اختیار کرتے جارہے ہیں اور شکایات ہی بھی سامنے آرہی ہیں کہ میڈیکل ریلیف نہ ہونے کی وجہ سے بچے اور خواتین بہت زیادہ متاثر ہورہے ہیں، آلودہ پانی، مچھروں کی بہتات کے باعث وبائی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں اور یہ ایک بہت بڑا انسانی بحران پیدا کرسکتا ہے اس خطرناک صورتحال کو بھانپتے ہوئے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے ۔دوسری جانب غذائی قلت بھی ایک بڑا مسئلہ بن رہی ہے جس سے متاثرین کی مشکلات بڑھ رہی ہیں لہٰذا اس جانب خصوصی توجہ دی جائے۔واضح رہے کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نصیر آباد کا دورہ کرچکے ہیں اور صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر جلد مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے مگر سیلاب متاثرین کی جانب سے یہی بتایا جارہا ہے کہ وبائی امراض اور خوراک کی قلت کا سامنا انہیں اب بھی ہے، ان کے بچے، خواتین اور بزرگ بہت زیادہ متاثر ہورہے ہیں گیسٹرو، ملیریا، ڈائریا جیسے وبائی امراض نے ڈیرے ڈال دیئے ہیں جو موت کا سبب بن رہے ہیں اگر بروقت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو مزید نقصانات کا خدشہ ہے۔ امید ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت اس صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے فوری اقدامات اٹھائے گی تاکہ جانی نقصانات نہ ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 05 OCT 2022 Page No. 18

وزیراعلیٰ کو پارٹی کے اندر اور باہر سے چیلنجز کا سامنا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کی بازگشت ایک مرتبہ پھر سنائی دینے لگی ہے۔ کچھ عرصہ سے بلوچستان کا سیاسی موسم بھی گرم دکھائی دے رہا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن جماعتوں نے 'جو کہ بزنجو حکومت کی حمایت کررہی ہیں' اب باقاعدہ حکومت کا حصہ بننے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام پہلے ہی وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کو حکومت میں بیٹھنے کے لئے اپنے مطالبات گوش گزار کرچکی ہے جبکہ وزیراعلیٰ بزنجو نے جواب کیلئے ان سے وقت مانگا ہوا ہے۔ جمعیت علماء اسلام (ف) کی حکومت میں شمولیت کی خواہش اور تواتر سے مذاکرات کا سلسلہ جاری تھا کہ دوسری اپوزیشن جماعت بی این پی نے بھی حکومت کا حصہ بننے کے لئے وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کو مثبت اشارے دیئے، جس کے بعد وزیراعلیٰ بزنجو انکی جماعت اور اتحادیوں میں ہلچل سی مچ گئی ہے۔ بی این پی کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے اسلام آباد میں جے یو آئی (ف) کے مولانا عبدالواسع سے ملاقات کے بعد چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی جانب سے اپنے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ میں شریک وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے ملاقات کے دوران صوبائی مخلوط حکومت میں اپوزیشن جماعتوں، بی این پی اور جمعیت علماء اسلام (ف) کی شمولیت کے حوالے سے آگاہ کیا تاہم ان کا کہنا تھا کہ وہ اس حوالے سے پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کا اجلاس بلا کر رائے لیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جو کہ بلوچستان کی سیاست میں ایک منجھے ہوئے سیاستدان کی حیثیت سے جانے مانے جاتے ہیں، موجودہ سیاسی صورتحال میں سخت دباؤ میں آگئے ہیں۔ ایک طرف متحدہ اپوزیشن کی جماعتوں نے ان کی حکومت کا حصہ بننے کی خواہش ظاہر کردی ہے اور دوسری طرف انہیں اپنی جماعت کے اندر انکے خلاف پکنے والی "کھچڑی" اور اتحادی جماعتوں کو "مائنس" کرنے جیسے معاملات کا سامنا ہے۔ کیونکہ وزیراعلیٰ کے پاس 18ویں ترمیم کے بعد کابینہ میں اپوزیشن کو اکاموڈیٹ کرنے کیلئے صرف ایک وزارت دینے کی گنجائش ہے، ایسے میں وزیراعلیٰ کو اپوزیشن جماعتوں کو اکاموڈیٹ کرنے کیلئے اپنی جماعت بی اے پی اور اتحادیوں میں سے کسی کو کابینہ سے فارغ کرنا ہوگا۔ ان اتحادیوں میں دو وزراء ایسے بھی ہیں جنہوں نے سخت وقت میں ان کا بھرپور ساتھ دیا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو انہیں اپنی کابینہ سے فارغ کرنے کے حق میں قطعاً نہیں ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ اطلاعات بھی ہیں کہ اپوزیشن جماعتیں بی این پی اور جمعیت علماء اسلام جہاں اچھی اور پاورفل وزارتیں مانگ رہی ہیں وہاں ان دونوں جماعتوں نے اسپیکر شپ بھی مانگ رکھی ہے جو کہ بی اے پی کے سینئر ترین رکن اسمبلی و سابق وزیراعلیٰ میر جان محمد جمالی کے پاس ہے اور میر جان محمد جمالی قائمقام گورنر کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بزنجو جان محمد جمالی کو بھی ناراض کرنے کے حق میں نہیں حالانکہ ان کے بعض قریبی ساتھیوں کے مطابق وہ وزیراعلیٰ بزنجو سے بعض معاملات میں خفا ضرور ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اپوزیشن جماعتوں نے اسپیکر شپ شاید اس لئے بھی ڈیمانڈ میں رکھی ہے کہ وہ اس پر وزیراعلیٰ بزنجو سے بارگیننگ کرکے اچھی وزارت و محکمہ کا قلمدان لے لیں؟ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو صوبے میں سیاسی رنگ بدلتا دیکھ کر متحرک ہوگئے ہیں اور انہوں نے پہلے اپنی جماعت کے پارلیمانی گروپ کو جو ان سے ناراض ہے منانے کا سلسلہ شروع کیا ہے تاہم حال ہی میں ان کے سیاسی حریف تصور کئے جانے والے سابق وزیراعلیٰ جام کمال سے ان کی رہائش گاہ پر وزیراعلیٰ بزنجو کی ملاقات اور اس میں ہونے والی بات چیت کے بعد صوبے کے سیاسی ماحول پر بھی بادل چھا گئے۔ اپوزیشن جماعتوں بی این پی اور جمعیت علماء اسلام (ف) نے بھی برا منایا ہے، اپوزیشن جماعتوں کو حکومت میں شمولیت کیلئے مشاورت کے بعد جواب دینے کے لئے وقت مانگنے والے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے متحرک ہونے پر بی این پی کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل کے اس بیان نے سیاسی ماحول کو مزید گرما دیا ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ بی این پی اور جمعیت علماء اسلام (ف) کو بلوچستان کی مخلوط حکومت میں شمولیت کی جلدی نہیں۔ مشاورت سے مشترکہ فیصلہ کیا جائیگا اور پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کا جلد اجلاس بلا کر رائے لینے کے بعد حکمت عملی طے کی جائے گی۔

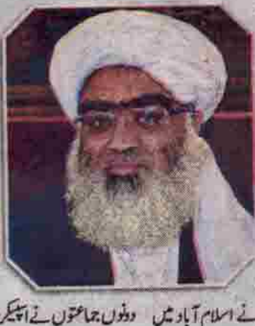

سیاسی مبصرین کے مطابق بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے اس بیان سے خفگی ظاہر ہورہی ہے جسے بھانپتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پیر کی شام چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے ہمراہ اسلام آباد میں بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل کی رہائشگاہ پر جاکر ان سے ملاقات کی، ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے بی این پی کے سربراہ کو جام کمال سے ہونیوالی ملاقات کے حوالے سے اعتماد میں لیا، ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں گوادر اور لسبیلہ سے منتخب ہونے والے رکن قومی اسمبلی و سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر محمد اسلم بھوتانی بھی موجود تھے ان کے اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کے درمیان حب کو ضلع بنانے سے متعلق اختلافات بھی سامنے آئے ہیں اور وزیراعلیٰ کی جام کمال سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں حب کو ضلع بنانے کے حوالے سے جام کمال سے مشاورت نہ کرنے کے بیان پر بھوتانی برادران بھی وزیراعلیٰ سے نالاں ہیں۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ نے اسلم بھوتانی کے بھی تحفظات دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ واضح رہے کہ بی این پی کے سربراہ اختر مینگل کی پاکستان واپسی کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کی یہ ان سے تیسری ملاقات تھی جبکہ جمعیت علماء اسلام (ف) کی صوبائی قیادت اور پارلیمانی گروپ نے بھی وزیراعلیٰ بزنجو کے اس رویے پر نجی محفلوں میں سخت ناراضی کا اظہار کیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو اپنے حوالے سے رنگ بدلتے سیاسی ماحول کو اپنے حق میں کیسے تبدیل کرتے ہیں آیا وہ اپنی حکومت کے ساتھ ساتھ اپنی جماعت بلوچستان عوامی پارٹی کو بھی بچا پائیں گے؟ یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہے؟ بعض سیاسی مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو جو کہ سیاسی پچ پر اچھا کھیل رہے تھے اچانک انہوں نے ایک دو شارٹس ایسے کھیل دیئے جن سے ناتجربہ کاری کی جھلک تھی۔ جب کوئی منجھا ہوا کھلاڑی غلط شارٹس کھیلتا ہے تو تجربہ کار کھلاڑیوں کو اس پر سخت حیرت ہوتی ہے کیونکہ ایسے غلط شارٹس میں "آوٹ" ہونے کے چانسز بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جہاں صوبے کی سیاست میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہے وہاں ابھی تک بلوچستان کے گورنر کا عہدہ خالی پڑا ہوا ہے، جس کیلئے بی این پی اپنا نام بھیج چکی ہے جبکہ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ بلوچستان کی گورنرشپ کے لئے حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی مسلم لیگ ن اور جمعیت علماء اسلام (ف) بھی آستینیں چڑھا کر میدان میں اتر آئی ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ قرعہ اب کس کے نام نکلتا ہے؟ وزیراعظم میاں شہباز شریف بھی دباؤ میں ہیں کیونکہ وہ وعدہ بی این پی کی قیادت سے بہت پہلے کرچکے ہیں، آیا تبدیل ہوتی صورتحال میں وہ اپنا فیصلہ تبدیل کریں گے؟ یا پھر قائمقام گورنر ہی اس عہدے کو لیکر دسمبر 2022 گزار کر 2023 کے سال میں داخل ہوجائیں گے؟ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated 05 OCT 2022 Page No. 19

بلوچستان حکومت، اضطراب ابھی باقی ہے

حرف عام

جلال نورزئی

بلوچستان حکومت میں جمعیت علماء اسلام کی شمولیت کا ارادہ پکا دکھائی دیتا تھا۔ چند دن بڑی گہما گہمی رہی۔ اسلام آباد اور کوئٹہ میں تواتر سے ملاقاتیں ہوئیں۔ عبدالقدوس بزنجو ان کے بڑوں مولانا فضل الرحمان اور مولانا عبدالواسع سے ملے۔ رابطہ پیہم جاری رکھے ہوئے تھے۔ پھر یکا یک سکوت طاری ہوا۔ جس کے بعد سردار اختر مینگل اور جے یو آئی کے درمیان رابطہ ہوا حزب اختلاف کی ان دو جماعتوں کا موقف یہ زبان سردار اختر مینگل سامنے آیا ہے کہ دونوں جماعتوں کے حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ حاضر وقت لگتا ایسا ہے کہ جیسے عبدالقدوس بزنجو کو اپنی جماعت کے چند ناراض ارکان اسمبلی کو کابینہ میں شامل کرنے کے بعد مزید کسی کی حاجت نہ رہی ہے۔

سردار اختر مینگل کی جانب سے ہفتہ یکم اکتوبر کو اخبارات میں شائع خبر میں منفی اشارے ملے ہیں۔ سردار اختر مینگل کے الفاظ ہیں کہ، وہ سمجھتے ہیں کہ حکومت جاتی ہوئی نظر آرہی ہے۔" جام کمال اور عبدالقدوس بزنجو ملاقات بارے کہا ہے کہ "سیاسی لوگوں کے درمیان ملاقاتیں ہونی چاہئیں۔ لیکن وزیر اعلیٰ کو بھی مشکل وقت میں ساتھ دینے اور ان کی کشتی ڈوبنے سے بچانے والوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ کہیں انہیں کشتی سے اتار کر وہ خود اپنی کشتی میں سوراخ نہ کر بیٹھیں۔

"سردار اختر مینگل کے یہ جملے ان کی خفگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان ہی دنوں سردار اختر مینگل، چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی اور رکن قومی اسمبلی اسلم بھوتانی بھی ملے۔ سردار اختر مینگل نے یہ باتیں تب کہیں جب 29 ستمبر کو عبدالقدوس بزنجو نے جام کمال خان کی رہائشگاہ جا کر ملاقات کی۔ یہ ملاقات عبدالقدوس بزنجو کی بار ہا خواہش یا جتن کے بعد ہوئی ہے۔ جہاں عبدالقدوس بزنجو نے جام کمال خان سے ضلع لسبیلہ کی دو اضلاع میں تقسیم کے نوٹیفکیشن پر معذرت بھی کرلی ہے۔ جام کمال خان عالیانی اور عبدالقدوس بزنجو کے درمیان ملاقات البتہ بڑی سیاست کا مظہر سمجھی جاتی ہے۔ جام کمال حکومت اور حزب اختلاف کے منظر نامے کو صوبے کے مفاد کے خلاف گردانتے ہیں۔ جام کمال خان بارے بہر حال اچھی رائے پائی جاتی ہے۔ مگر کیا کہا جائے کہ سیاسی قبلہ درست سمت نہیں۔ لسبیلہ سے حب ضلع کے طور پر الگ کیا جانا جام کمال کی سیاسی ضعف کا باعث بنتا۔ بلوچستان میں خصوصاً سیاستدان صوبے کے وسیع مفاد سے زیادہ اپنے آبائی علاقوں اور حلقہ ہائے انتخاب کو زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔

لسبیلہ کی تقسیم کی صورت میں واقعی جام کمال خان کو سیاسی نقصان سے دو چار ہونا پڑتا۔ اس بنا نا معقولیت ان کی سیاسی مجبوری بن گئی ہے۔ اب جام کے ہم خیال اراکین متوقع طور پر کابینہ میں داخل ہوں گے۔ بھوتانی برادران کو پیچھے دکھائی جا رہی ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے مخالف حلقہ کو راضی کرنے کے بعد شاید عبدالقدوس بزنجو کو جے یو آئی کی ضرورت نہیں رہی مگر عبدالقدوس بزنجو کا اضطراب ابھی ختم نہیں ہوا ہے، ہاتھ پیر مار رہے ہیں۔ پھر جا کر اسلام آباد میں ڈیرے ڈال دیے۔ 3 اکتوبر کو اسلام میں سردار اختر مینگل سے ملاقات کرلی۔ چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی بی این پی کے ثناء بلوچ بھی موجود تھے۔

اور اسلام آباد ہی میں جے یو آئی بلوچستان کے امیر وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع سے ملے ہے۔ دراصل بلوچستان کے اندر پھر سے تبدیلی اور گورننس کی ابتری سے بہتری کی راہ پر لانا ضروری ہے چناں چہ اگر جے یو آئی از خود اس تناظر میں کردار کے لیے آگے بڑھتی ہے تو اسے عوام میں پسند کیا جائے گا۔ یہی تمنا سردار اختر مینگل کی جماعت سے کی جاتی ہے۔ بلوچستان کی سیاست کا چہرہ مسخ ہو چکا ہے۔ اوچھی سیاست اور مزاج ہر گزرتے دن کے ساتھ اپنی جڑیں مضبوط کر رہا ہے شرافت، شائستگی، صفات اور اخلاقیات پر برائیاں حاوی اور چھائی ہوئی ہیں۔ ٹرانسفر پوسٹنگ میں شفافیت نہیں رہی سالانہ صوبائی ترقیاتی فنڈز کشید کرنے کے الگ حربے اور کھیے بنائے جا چکے ہیں۔

خالص اور اصولوں پر مبنی سیاست ہوتی تو صوبے میں حالت کچھ اور ہوتی صوبے کے اندر کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی تعیناتی کلی طور وزراء اور رکن اسمبلی کی خواہش پر ہوتی ہے۔ بلکہ انتظامی افسران ان کے دست نگر بن چکے ہیں۔ چیف سیکریٹری کا کام محض رسمی کارروائی تک محدود ہے۔ ذرا قانون اور ضابطے کی بات کی جائے تو اگلے لمحے ایس ڈی او بنا دیا جاتا ہے۔

27 ستمبر کو ضلع چاغی کے ڈپٹی کمشنر حسین جان بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر عصمت اللہ کی معطلی تازہ مثال ہے۔ معطلی کا نوٹیفکیشن چیف سیکریٹری نے جاری کیا۔ یقیناً ان سے جاری کروایا گیا ہے۔ یہ قضیہ دانشمندی سے حل کرنے کا متقاضی تھا، مگر عجلت کی گئی۔ قصہ یوں ہے کہ 2 ستمبر کو پاک ایران تفتان سرحد کے راہداری گیٹ پر ضلعی انتظامیہ کے افسران اور لیویز اہلکاروں نے راہداری گیٹ کے تالے توڑ کر ریلوے آفیسر کو ایران جانے دیا تھا۔ اس پر وہاں تعینات فورسز نے چیف سیکریٹری سے آفیسران کے خلاف کارروائی کا کہا۔

چیف سیکریٹری نے چیئرمین وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم عبدالصبور کاکڑ اور ممبر سید ظفر بخاری کو خصوصی طیارے کے ذریعے تفتان بھیجا۔ ٹیم نے بیانات سنے، موقع کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کو بھی سنا۔ مگر سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ آنے سے پہلے ہی ان افسران کو معطل کر دیا گیا۔ ریلوے افسر ایران سے سیلاب متاثرین کے لئے امدادی سامان ٹرین کے ذریعے پاکستان پہنچانے کے سلسلے میں ایرانی حکام سے مشاورت کے لیے ایران جا رہے تھے۔ سرحد کے اس پار ایرانی حکام انتظار میں کھڑے تھے۔ اس ملاقات کا فیصلہ 14 ستمبر کو این ڈی ایم اے کی جانب سے آن لائن اجلاس میں کیا گیا تھا۔ اس مقصد کی خاطر ریلوے آفسر کو ریلوے ایران جانے کی راہداری دی گئی تھی۔

راہداری دینے کا اختیار دراصل ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو حاصل ہے۔ اور راہداری گیٹ کا انتظام و انصرام بھی ضلعی انتظامیہ کے فرائض میں شامل ہے۔ دراصل یہ رویے بیوروکریسی کی بے وقعتی پر منتج ہو رہے ہیں۔ سرکاری امور بہت ہی متاثر ہو رہے ہیں۔ انتظامی آفیسران کا مورال پست ہوا ہے۔ وہ خود کو پابند اور اسیر سمجھتے ہیں۔ ایسی فضاء میں صوبہ مزید گراوٹ کا شکار ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 20

Protecting minorities

Religion is central to the identity of the vast majority of Pakistanis, regardless of which faith or sect they belong to. But while the principle of freedom of religion is enshrined in the Constitution, contradictions abound, and Pakistan's minorities often live under a cloud of fear and insecurity, particularly if they belong to disadvantaged classes or castes, or are continuously scapegoated and demonized by the powerful. A few days back members of Pakistan's Hindu minority staged a protest in Balochistan's Kalat town against the desecration of remains of a woman's cremated body at the Shamshan Ghat. Hundreds of Hindus, shouting slogans against the local administration, marched on the roads of Kalat. Reportedly, a Hindu woman's body was cremated at the local shamshan, but the deceased's relatives alleged that when they went back to the shamshan they found her mortal remains thrown here and there. It is encouraging that in a show of solidarity many religious and political organisations also joined the protest and supported the demands of the Hindu community. Unfortunately human rights in Pakistan have touched a new low with several media reports and global bodies reflecting the dire situation for minorities, children, and media persons in the country. In 2021, the US Commission on International Religious Freedom's (USCIRF) annual report said, "issue of abduction, forced conversion to Islam, rape, and forced marriage remained an imminent threat for religious minority women and children, particularly from the Hindu and Christian faiths." Minorities in Pakistan in general and in Balochistan in particular enjoy all rights in accordance with the constitution. There is great respect for all religions and minorities in Baloch society, however, the incident of Kalat must be investigated and the accused must be punished. Like other minorities, Hindu community has been peaceful community playing its due role in development of the country. The government must improve laws and policies to promote human rights and fundamental freedoms for all and enhance the citizens' access to justice and effective remedies without any distinction. Quaid-i-Azam Muhammad Ali Jinnah, in his address to the Constituent Assembly on Aug 11, 1947, had declared the protection of minorities' rights a distinct duty of the state and made a pledge to promote religious freedom and tolerance, equality and non-discrimination for all in Pakistan. The government must take effective measures to address the dynamics and the impact of discrimination, exclusion, and inequalities in order to reduce the exposure of minorities to persecution, insecurity and violence.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2022 Page No. 27

Balochistan govt distributes compensation cheques among flood victims

By Saleem Shahid

QUETTA: The Balochistan government has distributed compensation cheques among the heirs of 250 people who had lost their lives in the floods that have wreaked havoc in 32 out of 34 districts of the province.

The cheques were handed over by Chief Secretary Abdul Aziz Uqaili in a ceremony on Monday.

Balochistan Provincial Disaster Management Authority (PDMA) Director-General Naseer Ahmed Nasar said the provincial and federal governments were paying Rs1 million each to the floods victims in the province.

Mr Nasar said the cases of remaining victims were under process and their families will soon receive compensation cheques.

So far, 336 floods and rain-related deaths were reported in Balochistan. The toll included 149 males, 80 women and 107 children while 187 people were injured.

Iran reopens Taftan border after two days

By Ali Raza Rind

TAFTAN: Iran reopened the Taftan border with Pakistan on Monday after,the closure of two days.

According to official sources, the Iranian authotities had on Saturday closed the trade and traveling corridors and stopped the immigration and customs clearance via Mir Javeh, a town near the Pak-Iran border on the Iranian side.

The immigration and customs clearance was reopened on Monday and more than 1000 people waiting at the Iranian side were allowed to return to Pakistan while more than 600 people left for Iran, the sources said.

Clashes between protesters and security forces in Iran on Friday led to the border closure and suspension of immigration and customs clearance for two days.

Tribune Express Karachi

Balochistan farmers demand waiver of electricity bills

SYED ALI SHAH
QUETTA

The Growers Association Balochistan (GAB) has demanded of the federal government to waive the electricity bills of the affected areas' farmers, claiming Rs300 billion losses due to floods across the province, in a meeting with Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddous Bizenjo on Sunday.

General Secretary of the Association Abdul Rehman Bazai while briefing Bizenjo about the situation created by the floods in Balochistan, demanded 500 hours of dozer and 250 hours of tractors for land leveling to be provided to each farmer of the affected district.

Bazai told the meeting that the province faced a lot of damage due to the current flash floods and torrential rains. The agriculture sector was the hardest hit as compared to other sectors.

Balochistan has faced around Rs300 billion losses as a result of the floods and heavy rains, damaging canal system, tube wells, and solar systems.

GAB also expressed concern over the import of commodities from Afghanistan and other neighboring countries. They said that the local farmers are affected by the import of vegetables and fruits etc. as their products are sold at low prices in the market.

"Agriculture sector is the backbone of the country's economy," the CM said.

The GAB demanded subsidies on agricultural supplies and fertilizer to the landowners at the provincial level, including the waiving off agricultural loans for the province.

The CM assured the association that their problems will be resolved on a priority basis and a strong stand will be taken with the federal government in this regard. He assured that if the federal government does not cooperate in waiving the bills, the provincial government will take this step on its own.

CM Balochistan, while praising the prime minister of Pakistan, said that during the recent floods, the PM visited the affected districts of Balochistan several times.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 OCT 2022 Page No.

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع سے ملاقات کر رہے ہیں، چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 OCT 2022 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اپنے دفتر میں عوام کے مسائل سن رہے ہیں

یو این ایچ سی آر کے سربراہ ارون یولیکر چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کو شیلڈ دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.____ Dated: 05 OCT 2022 Page No.____

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی جامعہ بلوچستان کے سینیٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قائمقام گورنر جان جمالی کا یونیورسٹی آف بلوچستان کے 8ویں سینٹ اجلاس کے موقع پر گروپ

ہرنائی: مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو خوست دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کررہے ہیں